KOH-E-YAAR, آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ
روزنامہ
ABC CERTIFIED
www.dailykoheyar.com
قیمت 5 روپے
کوہِ یار
نوشکی بلوچستان
بلوچستان کے قلب نوشکی سے شائع ہونے والا کثیرالاشاعت اخبار
صفحات 4
جلد 20 | منگل 07 جولائی 2026ء فون نمبر 081-2869274 فیکس نمبر 081-2869273 | شمارہ 259

بلوچستان کے عوام کو خوفزدہ کرنے اور ریاست کو کمزور کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی میڈیا سے بات چیت

بلوچستان حکومت کا دہشتگردوں اور سہولت کاروں کیخلاف بلاامتیاز کارروائی کا اعلان

حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، شفاف طرز حکمرانی کو فروغ دینے اور بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مشاورت اور تعاون پر یقین رکھتی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی وفود سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکار غیر معمولی بہادری، پیشہ ورانہ مہارت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں، حکومت شہداء کے خاندانوں کی مکمل کفالت اور زخمیوں کے بہترین علاج کو یقینی بنائے گی، جبکہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیاں منطقی انجام تک جاری رہیں گی اور ریاست کی رٹ ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہنہ اڑک میں دہشت گردی کے افسوسناک واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی مقامی اسپتال میں عیادت کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کے عزم و حوصلے کو سراہتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ آنے دی جائے۔ انہوں نے واقعے میں شہید ہونے والے افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انسانی جان کا کوئی نعم البدل نہیں اور کسی بھی قسم کا مالی معاوضہ اس عظیم نقصان کا ازالہ نہیں کر سکتا، تاہم حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

راولپنڈی' چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کور کمانڈرز کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

حماس کا 20 سال بعد غزہ حکومت سے دستبرداری کا اعلان

ایمرجنسی کمیٹی کے سربراہ محمد الفرا نے باضابطہ طور پر استعفیٰ جمع کروایا ہے انتظامی اور حکومتی منتقلی کو آسان بنانے کے لیے اس کمیٹی کو بھی تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ غزہ کے انتظام کے لیے قومی کمیٹی کی طرف منتقلی ممکن ہو سکے

معاملہ ثالثوں کے ہاتھ میں ہے، یہ اقدام غزہ میں ٹیکنوکریٹ کمیٹی کے قیام کے لیے ماحول کو مزید ہموار کرنے کی ایک پیش رفت ہے معاہدے کے ضامن ممالک اور امریکی انتظامیہ کی ذمے داری ہے کہ وہ اس معاہدے پر عمل درآمد کرائیں، ترجمان

غزہ (این این آئی) حماس نے غزہ گورننگ باڈی تحلیل کر دی، جس سے شہری حکمرانی کے لیے ایک ٹیکنوکریٹ کمیٹی کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ حماس کے حکومتی میڈیا دفتر کے سربراہ اسماعیل الثوابتہ کے مطابق ایمرجنسی کمیٹی کے سربراہ محمد الفرا نے باضابطہ طور پر استعفیٰ جمع کروایا ہے۔ انہوں نے انتظامی اور حکومتی منتقلی کو آسان بنانے کے لیے اس کمیٹی کو بھی تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ غزہ کے انتظام کے لیے قومی کمیٹی کی طرف منتقلی ممکن ہو سکے۔ ترجمان حماس نے عرب میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اب معاملہ ثالثوں کے ہاتھ میں ہے، یہ اقدام غزہ میں ٹیکنوکریٹ کمیٹی کے قیام کے لیے ماحول کو مزید ہموار کرنے کی ایک پیش رفت ہے۔ ترجمان حماس کا کہنا تھا کہ معاہدے کے ضامن ممالک اور امریکی انتظامیہ کی ذمے داری ہے کہ وہ اس معاہدے پر عمل درآمد کرائیں، حماس نے اپنی ذمے داری پوری کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم ثالثوں کے کورٹ میں گیند ڈال رہے ہیں، ثالث قومی کمیٹی کو علاقے میں داخل ہونے کی اجازت دلوانے کے لیے فریقین (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ' وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پروٹیکٹوریٹ آف امیگریشن کے تمام تر نظام کو ڈیجیٹائز کیا جائے، وزیراعظم

افرادی قوت بالخصوص نوجوانوں کو وزارت برائے سمندر پار مقیم پاکستانی، نیووٹیک اور یوتھ پروگرام ہنر اور مختلف زبانوں کے کورسس بمعہ سرٹیفکیشنز یقینی بنائیں

نیووٹیک کے تحت تکنیکی و فنی تربیت کے اداروں کی کارکردگی اور کنٹری آف ڈیسٹینیشن سینٹرز کے قیام پر بھی رپورٹ پیش کی جائے، شہباز شریف کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ بیرون ملک پاکستانی سفارتخانے پاکستانی افرادی قوت کیلئے روزگار کے مواقع کی تلاش میں تیزی لے کر آئیں، پروٹیکٹوریٹ آف امیگریشن کے تمام تر نظام کو ڈیجیٹائز کیا جائے، افرادی قوت بالخصوص نوجوانوں کو وزارت برائے سمندر پار مقیم پاکستانی، نیووٹیک اور یوتھ پروگرام ہنر اور مختلف زبانوں کے کورسس بمعہ سرٹیفکیشنز یقینی بنائیں، نیووٹیک کے تحت تکنیکی و فنی تربیت کے اداروں کی کارکردگی اور کنٹری آف ڈیسٹینیشن سینٹرز کے قیام پر بھی رپورٹ پیش (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 2 پر)

ایران سپریم لیڈر کے قاتلوں کو انجام تک پہنچائے گا، ایرانی آرمی چیف

آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کی خدمت میں حاضری کا موقع ملا تو میں نے ان سے عرض کیا کہ جن لوگوں نے یہ جرم کیا ہے

شہید سپریم لیڈر نے عزت، وقار، آزادی اور سربلندی کے راستے کا تعین کیا تھا، میجر جنرل امیر حاتمی

تہران (این این آئی) ایران کی فوج کے کمانڈر میجر جنرل امیر حاتمی نے کہا ہے کہ سپریم لیڈر کو شہید کرنے والوں کو یہ جان لینا چاہیے کہ ایرانی قوم اور مسلح افواج انہیں انجام تک پہنچانے سے ہرگز پیچھے نہیں ہٹیں گی اور ان سے حساب لیں گے۔ ایرانی خبر ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فوج کے کمانڈر میجر جنرل امیر حاتمی نے کہا کہ شہید سپریم لیڈر نے عزت، وقار، آزادی اور سربلندی کے راستے کا تعین کیا تھا اور اس راستے پر قوم کی رہنمائی کے لیے تمام ضروری بنیادیں بھی فراہم کر دی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج کے لیے آیت اللہ خامنہ ای کی قیادت میں خدمت (بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 2 پر)

حکومت مالک کی مرضی کے بغیر بھی جائیداد زبردستی لے سکتی ہے، سپریم کورٹ

زمین مالکان نے سرکاری معاوضہ کم قرار دے کر عدالت سے رجوع کیا تھا

سپریم کورٹ نے صوابی اراضی معاوضہ کیس میں خیبر پختونخوا حکومت کی تمام اپیلیں مسترد کر دیں

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے صوابی اراضی معاوضہ کیس میں خیبر پختونخوا حکومت کی تمام اپیلیں مسترد کرتے ہوئے فیصلہ دیا ہے کہ صرف سرکاری ریٹ پر زمین کا معاوضہ مقرر نہیں کیا جا سکتا جبکہ کیس میں تمام سول اپیلیں خارج کردی گئیں۔ زمین مالکان کے حق میں فیصلے برقرار رکھتے ہوئے فیصلہ سپریم کورٹ کے جج جسٹس محمد علی مظہر نے تحریر کیا۔ عدالت عظمیٰ نے قرار دیا کہ زمین کی اصل مارکیٹ ویلیو کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے، زمین کی مستقبل کی اہمیت بھی معاوضے کے تعین میں شامل ہوگی، اراضی کے حصول میں تاخیر سے قیمتوں میں اضافے کو (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

ہر سازش ناکام بنائیں گے، کور کمانڈرز کانفرنس

افغان طالبان کے زیر تسلط علاقوں سے بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردی پر شدید تحفظات، اہم امور کا تفصیلی جائزہ

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال جرات، چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز کی زیر صدارت 276 ویں کور کمانڈرز کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں ملکی سلامتی، دہشت گردی، علاقائی صورتحال، (بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 2 پر)

پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، محمد اورنگزیب

سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے مؤثر اقدامات کئے جا رہے ہیں، انوسٹ پاک پورٹل ڈیجیٹل سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کریگا، گورنر اسٹیٹ بینک

جاز کیشن ایپ کے ذریعے 5 ہزار روپے سے انوسٹمنٹ کی جاسکتی ہے، انفرادی طور پر کی جانے والی یہ انوسٹمنٹ فائدہ مند ہوگی، خطاب

کراچی (این این آئی) وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت سرمایہ کاروں کو ہرممکن سہولیات دینے کیلئے پُرعزم ہے، پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ پیر کو وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے انوسٹ پاک پورٹل کا افتتاح کر دیا۔ انوسٹ پاک پورٹل کے افتتاح کی تقریب سے خطاب (بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 2 پر)

پاکستان کے آبی تحفظ پر قومی اور بین الاقوامی سطح پر تشویش

معاشی ترقی مغربی دریاؤں سے آنے والے مسلسل اور قابل پیش گوئی پانی کے بہاؤ پر استوار ہے، چیئرمین واپڈا

اسلام آباد (این این آئی) آبی ماہرین و حکومتی شخصیات نے کہا ہے کہ چھ دہائیوں سے زائد عرصے سے سندھ طاس معاہدہ (آئی ڈبلیوٹی) پاکستان کے آبی تحفظ کی بنیاد رہا ہے جس نے دریائے سندھ کے آبی نظام کی ترقی، زرعی پیداوار، پن بجلی کی پیداوار اور ملکی معاشی ترقی (بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 2 پر)

ہنہ اوڑک میں دہشتگرد، دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا

فائرنگ کے تبادلے میں افسران سمیت چار زخمی اہلکاروں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا، 11 افراد تاحال لاپتہ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک میں دہشتگردوں کے حملے کے بعد کوئٹہ کے ایئر پورٹ روڈ پر ہنہ اوڑک کے مقامی افراد کا احتجاجی دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا، پولیس، اے ٹی ایف اور سی ٹی ڈی کا علاقے میں آپریشن دہشتگردوں (بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 2 پر)

صدر زرداری چولپان اتا کے اسی کال بین الاقوامی ہوائی اڈے پہنچ گئے

قرغیز صدر سادیر ژاپاروف نے صدر مملکت کا استقبال کیا، آصف علی زرداری کو گارڈ آف آنر بھی پیش

کوہ تیان شان (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری دو روزہ سرکاری دورے پر قرغزستان پہنچ گئے، جہاں اسیک کول بین الاقوامی ہوائی اڈے پر سادیر ژاپاروف نے ان کا پرتپاک استقبال کیا، اس موقع پر صدر مملکت کو گارڈ آف آنر بھی پیش کیا گیا۔ یہ دورہ 1995 میں بے نظیر بھٹو کے تاریخی دورہ قرغزستان کے بعد کسی پاکستانی صدر کا پہلا دورہ (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

مسلم لیگ (ن) بلوچستان کا گڑھ بنے گا، آئندہ صوبے میں اکیلے حکومت بنائیں گے، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کی آرگنائزنگ کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز کوئٹہ میں منعقد (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

صدر ڈونلڈ ٹرمپ وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو سے ملاقات کے دوران سرخ کارڈ دکھا رہے ہیں

پاکستان میں سیاست جھگڑے اور دشمنی کا دوسرا نام ہے، بلاول بھٹو زرداری

گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے عوام کو عبوری طور پر آئینی حقوق، حقِ حاکمیت، حقِ ملکیت اور حقِ روزگار فراہم کرنا وقت کی ضرورت ہے

آزادی کے بعد گلگت بلتستان پر ایف سی آر کا نظام مسلط کیا گیا، شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ایف سی آر اور ڈوگرہ راج کا خاتمہ کر کے عوام کو سبسڈی سمیت بنیادی حقوق فراہم کیے، خطاب

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے عوام کو عبوری طور پر آئینی حقوق، حقِ حاکمیت، حقِ ملکیت اور حقِ روزگار فراہم کرنا وقت کی ضرورت ہے، ان علاقوں کے عوام کو وفاقی پارلیمان اور دیگر آئینی اداروں میں موثر نمائندگی ملنی چاہیے، آزادی کے بعد گلگت بلتستان پر ایف سی آر کا نظام مسلط کیا گیا، تاہم قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ایف سی آر اور ڈوگرہ راج کا خاتمہ کر کے عوام کو سبسڈی سمیت بنیادی حقوق فراہم کیے۔ گلگت بلتستان میں خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے کہا کہ شہید بینظیر بھٹو نے گلگت بلتستان میں سیاسی عمل کی بنیاد رکھی، جبکہ صدر آصف علی زرداری کے دور میں گلگت بلتستان کو انتظامی شناخت اور باقاعدہ نظام دیا گیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ اب نئی نسل (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

گلگت' پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری تقریب سے خطاب کررہے ہیں

صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران کابینہ سے برطرف

گورنر بلوچستان نے آئین کے آرٹیکل (3) 132 کے تحت وزیراعلیٰ کی جانب سے بھیجی گئی ایڈوائز پر صوبائی وزیر کو برطرف کیا

سردار عبدالرحمان کھیتران سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی دونوں حکام سے برطرفی کی وجوہات سے متعلق معلومات حاصل نہ ہو سکیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلم لیگ (ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران کو کابینہ سے برطرف کردیا۔ پیر کو گورنر بلوچستان نے آئین کے آرٹیکل (3) 132 کے تحت وزیراعلیٰ کی جانب سے بھیجی گئی ایڈوائز پر صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران کو کابینہ سے برطرف کردیا۔ سردار عبدالرحمان کھیتران کو برطرف کرنے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ اس حوالے سے سردار عبدالرحمان کھیتران اور وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی تاہم دونوں (بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ' گورنر جعفر مندوخیل سے پشتونخوا نیپ کے صوبائی صدر نصراللہ زیرے کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

پاکستان میں مالی وسائل کی تقسیم کا نظام تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، عالمی بینک

صوبوں میں ٹیکس وصولی کا نظام بہتر بنانے پر زور، زرعی آمدنی اور پراپرٹی ٹیکس کی موثر وصولی کی سفارش، انتظامی اخراجات میں اضافے پر تشویش

بہتر مالیاتی نظام سے معیشت اور عوامی خدمات مضبوط ہوں گی، کنٹری ڈائریکٹر بولورما امگابازار کا بیان

اسلام آباد (آئی این پی) عالمی بینک نے پاکستان میں مالی وسائل کی تقسیم کا نظام تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وفاقی حکومت کو غیر ضروری اخراجات کم کرنے کی تجویز دے دی۔ پاکستان میں عالمی بینک کی کنٹری ڈائریکٹر بولورما امگابازار نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان میں مالی وسائل کی تقسیم کا نظام تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، نیا این ایف سی ایوارڈ ملکی معیشت کے لئے اہم ہے۔ کنٹری ڈائریکٹر عالمی بینک کے مطابق مقامی حکومتوں کو زیادہ اختیارات اور وسائل دینے کی ضرورت ہے، وفاق اور صوبوں میں وسائل کی منصفانہ (بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 2 پر)

حکومتی رٹ مکمل طور پر ختم ہو چکی، جمعیت

ہمیں ترقی کے کھوکھلے وعدے نہیں بلکہ جینے کا حق دیا جائے، مولانا عبدالواسع

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، جمعیت علما اسلام کے پارلیمانی وفد اور صوبائی مجلس عاملہ کے اراکین نے سانحہ ہنہ وڑک کے شہداء کے لواحقین سے اظہار تعزیت، زخمیوں کی عیادت اور دھرنے کے شرکاء سے اظہار یکجہتی کے لیے ہنہ وڑک کا دورہ کیا (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر)

پاکستان اور مصر کا آئی ٹی، ٹیلی کام اور ڈیجیٹل گورننس میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

جنیوا (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ نے مصر کے نائب وزیر برائے ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن محمود بدوی سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان آئی ٹی، (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

ہنہ اوڑک میں دہشتگردوں کیخلاف آپریشن جاری ہے، ضیاء لانگو

اب تک تین دہشت گرد ہلاک جبکہ دو اے ٹی ایف اہلکار زخمی ہوئے ہیں، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ گزشتہ رات ہنہ اوڑک میں دہشت گردوں نے محب وطن شہریوں پر حملہ کیا، تاہم علاقہ مکینوں نے بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ ہنہ اوڑک میں (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

ہم آہنگ عدالتی نظام اصلاحاتی ترجیحات میں شامل ہے، چیف جسٹس

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا ہے کہ عدلیہ کا اصلاحاتی ایجنڈا ایسا نظام انصاف تشکیل دینا ہے جو عوام دوست، شفاف، جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ اور موثر ہو تاکہ عوام کو بروقت اور آسان انصاف کی فراہمی یقینی (بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 2 پر)

اسلام آباد میں چینی شہریوں کی سکیورٹی مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ

ڈی آئی جی سکیورٹی رانا عمر فاروق کا سیف سٹی اور ایس پی یو کے افسران کو جدید تقاضوں کے مطابق انتظامات بہتر بنانے کا حکم

اسلام آباد (این این آئی) ڈی آئی جی سکیورٹی اسلام آباد رانا عمر فاروق نے سیف سٹی ٹیکنیکل ٹیم اور اسپیشل پروٹیکشن یونٹ (ایس پی یو) کے افسران کے ساتھ اہم اجلاس میں وفاقی دارالحکومت میں مقیم چینی شہریوں کو فراہم کی جانے والی سیکورٹی کا جائزہ لیتے ہوئے حفاظتی انتظامات کو مزید مؤثر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 2 پر)

☆☆☆☆☆☆کوئٹہ' ہنہ اوڑک واقعہ کیخلاف جاری دھرنے کے باعث ایئرپورٹ ویران نظر آرہا ہے☆☆☆☆☆☆

تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی، شعور اور خوشحالی کی بنیاد ہوتی ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

جمہوری بالادستی وسائل کی منصفانہ تقسیم اور تعلیم پر بھرپور سرمایہ کاری و مثبت ترجیحات ہی خوشحال و باوقار سماج کو بروئے کار لا سکتی ہے

نیشنل پارٹی عوامی حقوق، جمہوری عمل معیاری و جدید تعلیم کے لیے جدوجہد کر رہی ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سربراہ نیشنل پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ سمیت وفد کے ہمراہ گورنمنٹ جنرل محمد موسیٰ پوسٹ گریجویٹ کالج علمدار روڈ مری آباد اور گورنمنٹ گرلز کالج حسن موسیٰ علمدار روڈ مری آباد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دونوں تعلیمی اداروں کے انتظامی امور، تدریسی ماحول اور طلبہ کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو، مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر رمضان ہزارہ، ڈاکٹر نور بلوچ، مشکور انور اور دیگر رہنما و کارکنان بھی وفد کے ہمراہ موجود تھے۔ اس موقع پر (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

ڈھاڈر کے قریب دھماکے سے تباہ ہونے والا بجلی کی مین ٹرانسمیشن لائن کا ٹاور

Email: koheyaar@gmail.com
کوہِ یار

چومکھی لڑائی، آزاد کشمیر الیکشن، اپوزیشن ناکام

حالات، واقعات، حادثات، سب ٹھیک نہیں یا بونگیاں مارنے والے مفاد پرست حالات سنبھلنے نہیں دے رہے۔ وطنِ عزیز امریکہ ایران ثالثی میں نام کمانے کے بعد کفار اور منافقین کے نرغے میں گھر گیا۔ پریشان کر دینے والے حالات، دل دہلانے

مشتاق سہیل

والے واقعات اور رلانے والے حادثات، حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کی ہمت چومکھی لڑ رہی ہے۔ ناقابل تردید حقیقت ملکی معیشت سیاسی استحکام سے جڑی ہے۔ ملکی معیشت ترقی کر گئی۔ عوام کو مہنگائی سے چھٹکارا مل گیا تو بیرونی ایجنٹوں، مفاد اور موقع پرستوں کو کون پوچھے گا، مگر یہ سب کیسے ہوگا؟ ملکی سرحدوں پر تناوٴ، کشیدگی، دہشتگردی کا آسیب ملک کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے، ہمارے بیٹے، ہمارے بھائی، دہشتگرد حملوں میں شہید ہو رہے ہیں۔ 2640 کلومیٹر طویل پاک افغان سرحد ہمارے لیے عذاب تمام سرحدی راستے بند، ہر 20 کلومیٹر پر پاکستانی چوکی قائم، فوجی جوان چوکس، ہمہ وقت الرٹ، سرحد پار دہشتگردوں کے ٹھکانے اور چوکیاں تباہ کر دی گئیں۔ اتنے دہشتگرد مارے گئے کہ ان سے جہنم کا ایک حصہ بھر گیا ہوگا، اتنی سخت نگرانی کے باوجود خیبر پختونخوا کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں خودکش دھماکے، دہشتگرد کارروائیاں، سرحد سے ہزاروں کلومیٹر دور کراچی بھی ان بدبختوں کے گھناوٴنے عزائم سے محفوظ نہ رہا، کون لوگ ہیں؟ غیروں سے کیا گلہ اپنے ہی پالے ہوئے آستین کے سانپ، دودھ پلانے والوں کو ڈس رہے ہیں۔ خانوں کے خان نے اپنے دور میں 40 ہزار طالبان کو پاکستان میں بسا لیا تھا وہی سہولت کار بن کر دہشتگردوں کی مدد کر رہے ہیں۔ نام کے مسلمان زبان پر کلمہ لیکن دلوں پر قفل، آنکھوں اور کانوں پر مہریں۔ قرآنی حکم ہدایت یافتہ نہیں اصلاً نسلاً جاہل، سفارتی زبان نہیں سمجھتے، امن کا تحریری معاہدہ کرنے سے انکاری، ذرائع کے مطابق طالبان رجیم نے اپنی ڈیڑھ لاکھ فوج میں 30 ہزار دہشتگردوں کو بھی شامل کر لیا، جتنا بڑا دہشتگرد اتنا بڑا فوجی افسر، ملک کے طول و عرض میں ہونے والے بیشتر حادثات و واقعات میں ان ہی دہشتگردوں کا ہاتھ، حالیہ واقعات میں پاک فوج نے 40 دہشتگردوں کو جہنم رسید کیا، اپنے بھی دو چار فرزند شہید ہوئے (انہیں مردہ نہ کہو انہیں رزق دیا جاتا ہے) لاکھوں سہولت کار ملک سے نکالے گئے پھر آ جاتے ہیں۔ بلوچستان میں کالعدم بی ایل اے دہشتگردی میں سرگرم، ایران نے نکال دیا تو افغانستان چلے گئے اور فتنۃ الخوارج سے مل گئے ”کند ہم جنس باہم جنس پرواز“ پیچھے کون؟ بھارت، لاکھوں ڈالر کی امداد، ڈرونز اور میزائلوں کی فراہمی، اسرائیلی ماہرین موجود ”یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود“ بھارت کی سرپرستی، مفاد پرست سرداروں کی حمایت حاصل، مقصد گوادر پورٹ کو فنکشنل ہونے اور معدنیات کی تلاش کے لیے مقامی اور عالمی ٹیموں کو بلوچستان آنے سے روکنا، امریکہ سعودی عرب ایران اور علاقہ کے دیگر ممالک اربوں کی سرمایہ کاری کے لیے تیار مگر دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک صرف تحریری وعدے، اور اب آزاد کشمیر میں نام نہاد جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے راولاکوٹ کے باہر دو چار مقامات پر مختصر سے دھرنے، سردار امان، خواجہ مہران اور عمر نذیر کشمیری کا الحاقِ پاکستان کے موقف سے انحراف، پاکستان مخالف تقریریں، ملک دشمن نعرے، آزاد کشمیر کے وزیراعظم فیصل ممتاز راٹھور نے کمیٹی کو آغاز ہی میں کالعدم قرار دلوا کر مذاکرات سے انکار کر دیا لیکن بعد ازاں اپنی قیادت کی جانب سے مذاکرات کے موقف کی تائید کر دی۔ کالعدم تنظیم سے جس کے اب تک بھارتی خفیہ ایجنسی را سے تعلقات، امداد اور بھارتی جاسوسوں کی موجودگی کے واضح ثبوت مل چکے ہیں محض 27 جولائی کے انتخابات میں ووٹوں کے حصول کے لیے مذاکرات کرنے کی باتیں ناقابلِ فہم ہیں، مذاکرات کس بات پر ہونگے کیا آزاد کشمیر حکومت الحاق پاکستان سے انحراف، خود مختار کشمیر جس کا ذکر اقوام متحدہ کی قرارداد میں بھی موجود نہیں اس میں صرف پاکستان یا بھارت سے الحاق کے لیے استصوابِ رائے کا ذکر ہے) کے مطالبات تسلیم کر کے ہمیشہ کے لیے کشمیر سے دستبردار ہونا گوارہ کرے گی۔ جی بی میں عوام کو مکانات کی لیز کی بجائے ملکیت کے حقوق کے وعدے، آزاد کشمیر میں کشمیری مہاجرین کی 12 نشستیں کم یا ختم کرنے کے اشارے مسئلہ کشمیر کو ہمیشہ کے لیے دفن کرنے کے مترادف ہیں۔ بھارتی پارلیمنٹ میں آئینی ترمیم کے بعد بھی کشمیری مہاجرین کی 24 نشستیں موجود ہیں، کالعدم کمیٹی کے روپوش سرغنہ شوکت نواز میر کی گرفتاری کی غیر مصدقہ خبروں کے بعد دھرنا دینے والوں کی ہمت جواب دے گئی لیکن بھارت نے اپنے کام کے مخبروں کو بچانے کے لیے پاکستان پر حملہ کی دھمکی دے دی اور پٹھان کوٹ میں فوج جمع کر دی، پاک فوج کا عزم بھرکس نکال دیں گے۔ گذشتہ دنوں قومی اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف محمود اچکزئی، راجہ ناصر عباس نقوی، شاہد خاقان عباسی اور مصطفیٰ نواز کھوکھر کے ہمراہ کمیٹی والوں سے مذاکرات کے لیے راولاکوٹ کی جانب روانہ ہوئے مگر روک لیے گئے، پولیس نے باعزت طریقے سے روکا تو دھرنا دینے کی دھمکی لیکن قیدیوں کی وین دیکھ کر گاڑیوں میں بیٹھ کر واپس آ گئے، محمود اچکزئی کس منہ سے ثالثی کرنے چلے تھے، گذشتہ دنوں قومی اسمبلی میں ان کی تقریر موضوعِ بحث بنی رہی جس میں انہوں نے سپیکر سردار ایاز صادق کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کیے، سپیکر نے واضح کیا کہ تقریر کرتے ہی ایوان سے باہر نکل جانے سے قبل سنتے جائیں کہ میں پاکستان، آئین، فوج اور عدلیہ کے خلاف کوئی بات کرنے کی اجازت نہیں دوں گا، محمود اچکزئی کو خانوں کے خان نے اپوزیشن لیڈر تجویز کیا تھا لیکن وہ اس عرصہ میں خان کی رہائی سمیت پی ٹی آئی کے دیگر مطالبات منوانے کے لیے ایک قدم آگے نہیں بڑھ سکے، مبینہ طور پر ان کی ہمدردیاں آج بھی پڑوسی ملک کے ساتھ ہیں۔

بحرانوں سے قطع نظر ملکی سیاست میں نئے کرداروں کو پذیرائی مل رہی ہے، ن لیگ سے بظاہر ناراضی کے کوئی آثار نہیں باہمی احترام کے رشتے برقرار ہیں موجودہ حکومت کے اقتدار کے دو سال رہ گئے، عوام مہنگائی اور سیاسی حالات سے مطمئن دکھائی نہیں دیتے، پی پی اور مسلم لیگ کی میٹھی میٹھی چپقلش سے بھی ذمہ دار نالاں ہیں، سروے کے نتائج پانچویں بجٹ کے بعد بھی دل خوش کن نہیں خان ابھی تک مائنس ہیں اس لیے جی بی اور آزاد کشمیر کے انتخابات کے دوران آزادوں کو نئے مفلر پہنائے جا رہے ہیں۔ دو مسلم لیگی رہنما بھی گڈ بکس میں آ گئے ہیں، نئی صف بندی چہرے بھی وہی بندے بھی وہی مفلر بدل گئے، کمپنی یہی چلے گی۔

صنعت کو سانس لینے دیں

میاں عمران احمد

فیفا ورلڈ کپ دنیا کا سب سے بڑا کھیلوں کا مقابلہ ہے۔ فیفا دنیا کی سب سے بڑی سکرین بھی ہے۔ ہر چار سال بعد چار سے پانچ ارب لوگ ان مقابلوں میں ایک گیند کو دیکھتے ہیں۔ اور وہ گیند ایک مرتبہ پھر سیالکوٹ میں بنائی گئی ہے 1982ء کے ورلڈ کپ کی ٹینگو اسپینا سے لے کر 1986ء کی ازٹیکا‘ 1990ء کی ایٹروسکو یونیکو‘ 1994ء کی کوئسٹرا‘ 1998ء کی ٹرائی کولور‘ 2002ء کی فیورنووا‘ 2006ء کی ٹیم گائسٹ‘ 2010ء کی جابولانی‘ 2014ء کی برازوکا‘ 2018ء کی ٹیلسٹار 18‘ 2022ء کی الرحلہ اور 2026ء کی ٹریونڈا تک ورلڈ کپ کی تاریخ کی کئی یادگار گیندوں کے ساتھ سیالکوٹ کا نام بھی عالمی فٹ بال کی تاریخ سے جڑا رہا ہے۔ ان ناموں کے پیچھے پاکستانی مزدور ہیں۔ پاکستانی صنعتکار ہیں اور پاکستانی برآمد کنندگان ہیں۔ سیالکوٹ دنیا میں استعمال ہونے والی تقریباً 70 فیصد فٹ بالز تیار کرتا ہے۔ شہر سے سالانہ تقریباً چھ کروڑ فٹ بال برآمد کیے جاتے ہیں جبکہ ان کی برآمدی مالیت 18 سے 22 کروڑ ڈالر کے درمیان رہتی ہے۔ صرف جولائی 2025ء سے اپریل 2026ء کے دوران سیالکوٹ نے تقریباً چار کروڑ 80 لاکھ فٹ بال برآمد کیے جن سے 22 کروڑ ڈالر سے زائد زرمبادلہ حاصل ہوا۔ پاکستان کی مجموعی سپورٹس گڈز برآمدات بھی مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ مالی سال 2025-26ء کے پہلے نو ماہ میں سپورٹس گڈز کی برآمدات 31 کروڑ 90 لاکھ ڈالر تک پہنچ گئیں جو گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 13 فیصد زیادہ تھیں۔ صرف فٹ بال کی برآمدات ہی تقریباً 19 کروڑ 70 لاکھ ڈالر تک پہنچ گئیں جو سالانہ بنیاد پر تقریباً 18 فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ پاکستان فٹ بال بنا سکتا ہے یا نہیں‘ اصل سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان پچاس نئے سیالکوٹ بنا سکتا ہے؟ اگر ایک شہر دنیا کی 70 فیصد فٹ بالز تیار کر سکتا ہے تو دوسرا شہر آئی ٹی خدمات کا عالمی مرکز کیوں نہیں بن سکتا؟ بلوچستان معدنیات‘ خیبر پختونخوا انجینئرنگ مصنوعات‘ سندھ فوڈ پروسیسنگ اور پنجاب ایگرو ٹیکنالوجی میں عالمی ویلیو چین کا حصہ کیوں نہیں بن سکتے؟ سیالکوٹ کی کامیابی کے بعد یہ کہنا شاید غلط نہیں کہ پاکستانی مزدور عالمی معیار کا کام کر سکتا ہے‘ پاکستانی صنعتکار عالمی مقابلے میں کامیاب ہو سکتا ہے اور پاکستانی مصنوعات دنیا کے سب سے بڑے سٹیج تک پہنچ سکتی ہیں۔

وزیراعظم شہباز شریف نے استنبول میں ترک صدر رجب طیب اردوان کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ پاکستان اور ترکیہ دو دل‘ ایک جان ہیں اور دونوں ممالک کے معاشی تعلقات ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان سالانہ تجارتی حجم پانچ ارب ڈالر تک بڑھایا جائے گا۔ اس وقت دونوں ممالک کے درمیان تجارت تقریباً 1.4 سے 1.5 ارب ڈالر کے قریب ہے‘ جس کا مطلب ہے کہ 5 ارب ڈالر کا ہدف حاصل کرنے کے لیے تجارت کو تقریباً تین گنا بڑھانا ہوگا۔ یہ اہداف حاصل ہو پاتے ہیں یا نہیں اس بارے کچھ کہنا قبل از وقت ہے لیکن ترکیہ سے معاشی پالیسیز کے حوالے سے کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔ ترکیہ نے مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لیے کارپوریٹ ٹیکس 25 فیصد سے کم کر کے 12.5 فیصد کر دیا ہے۔ ساتھ ہی بیرونِ ملک موجود سرمایہ وطن واپس لانے کی سہولت دی گئی ہے جبکہ پاکستان کا راستہ اس کے برعکس نظر آتا ہے۔ پاکستان میں کارپوریٹ ٹیکس کی بنیادی شرح 29 فیصد ہے جبکہ سپر ٹیکس کے بعد بڑی کمپنیوں پر یہ بوجھ 39 فیصد تک پہنچ جاتا ہے۔ بینکوں کے لیے یہ شرح 49 فیصد تک جا سکتی ہے۔ مختلف ٹیکسوں کو ملا کر بعض کاروباروں پر موثر بوجھ 50 سے 60 فیصد کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔ پاکستان کی برآمدات گزشتہ مالی سال میں تقریباً 32 ارب ڈالر رہیں جبکہ ترکیہ کی برآمدات 260 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہیں۔ ترکیہ کی معیشت کا حجم تقریباً 1.3 ٹریلین ڈالر ہے جبکہ پاکستان کی معیشت تقریباً 410 ارب ڈالر کے قریب ہے۔ دنیا بھر میں ممالک سرمایہ کاری بڑھانے کے لیے ٹیکس کم کر رہے ہیں۔ ترکیہ‘ پرتگال‘ بھوٹان اور دیگر ممالک کا مقصد یہی ہے کہ کاروبار کو سزا نہیں بلکہ ترغیب دی جائے۔ پاکستان میں صورتحال یہ ہے کہ دستاویزی اور ٹیکس ادا کرنے والے صنعتی شعبے مسلسل زیادہ بوجھ اٹھا رہے ہیں جبکہ معیشت کا ایک بڑا غیر دستاویزی حصہ ٹیکس نیٹ سے باہر ہے۔ پاکستان کو اپنی ترجیحات پر نظرثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر برآمدات کو 60 یا 100 ارب ڈالر تک لے جانے کا خواب ہے تو فیکٹریوں کو ایک شکار نہیں بلکہ ترقی کا ذریعہ سمجھے جانے کی ضرورت ہے۔

پاکستان کی ٹیکسٹائل صنعت جو ملک کی سب سے بڑی برآمدی صنعت ہے‘ ایک نئے بحران سے دوچار ہے۔ رواں سال جننگ سیزن شروع ہونے کے صرف ایک ماہ بعد سندھ کے ٹنڈو آدم سمیت کئی علاقوں میں جننگ فیکٹریاں بند ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ کپاس اور اس سے متعلقہ مصنوعات پر عائد 18 فیصد سیلز ٹیکس ہے جسے بجٹ میں کم نہیں کیا گیا۔ اعداد و شمار صورتحال کی سنگینی ظاہر کر رہے ہیں۔ کراچی کاٹن ایسوسی ایشن کے سپاٹ ریٹ ایک جھٹکے میں 4000 روپے کم ہو کر 17500 روپے فی من رہ گئے۔ پنجاب میں کپاس کی قیمت 5000 روپے کمی کے بعد 17800 روپے فی من تک گر گئی جبکہ سندھ میں قیمت 17500 روپے فی من تک آ گئی ہے۔ اسی طرح پھٹی کی قیمت 4800 روپے سے کم ہو کر 3400 روپے فی من اور کھل کی قیمت 5200 روپے سے گر کر 3500 روپے فی من رہ گئی ہے۔ پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات سالانہ 16 سے 17 ارب ڈالر کے درمیان ہیں اور ان کا انحصار بڑی حد تک مقامی کپاس پر ہوتا ہے۔ ایسے میں کپاس کی قیمتوں میں اچانک گراوٹ پورے ویلیو چین کو متاثر کر سکتی ہے۔ گزشتہ سیزن میں تقریباً 70 لاکھ گانٹھوں کی پیداوار ہوئی لیکن سرکاری ریکارڈ میں صرف 55 لاکھ گانٹھیں درج ہوئیں یعنی تقریباً 15 لاکھ گانٹھیں غیر دستاویزی رہیں۔ زیادہ ٹیکس کی وجہ سے کاروبار کا ایک حصہ غیر رسمی معیشت کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ حکومت کا مقصد ٹیکس وصولی بڑھانا ہے لیکن اگر اس کے نتیجے میں فیکٹریاں بند ہوں‘ کسانوں کو کم قیمت ملے اور کاروبار دستاویزی نظام سے باہر چلا جائے تو پالیسی اپنے مقاصد حاصل نہیں کر پاتی۔ کپاس کا شعبہ پہلے ہی موسمیاتی تبدیلی‘ شدید گرمی اور کم پیداوار جیسے مسائل کا شکار ہے ایسے میں ٹیکس کا اضافی بوجھ بحران کو مزید گہرا کر رہا ہے۔

سٹیٹ بینک نے دو مراعاتی سکیمیں‘ سوہنی دھرتی ریمیٹنس پروگرام (SDRP) اور ٹیلی گرافک ٹرانسفر چارجز انسینٹو سکیم (TTCIS) بھی ختم کر دی ہیں۔ یہ وہ سکیمیں تھیں جن کے تحت بینکوں اور مالیاتی اداروں کو زیادہ ترسیلاتِ زر لانے پر اربوں روپے کی مراعات دی جاتی تھیں۔ مالی سال 2025ء میں پاکستان کو تقریباً 40 ارب ڈالر کی ترسیلاتِ زر موصول ہوئیں جبکہ رواں مالی سال میں یہ رقم 41 سے 42 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے۔ برآمدات تقریباً 32 ارب ڈالر ہیں۔ اس وقت ملک میں ڈالر لانے کا سب سے بڑا ذریعہ ترسیلاتِ زر ہے۔ بینک اس پالیسی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں جبکہ دوسری جانب بینکوں نے 2025ء میں تقریباً 640 ارب روپے منافع کمایا ہے۔ ان مراعات کے خاتمے سے بینکوں کی مجموعی کارکردگی پر منفی اثرات پڑنے کے امکانات کم ہیں۔ آئی ایم ایف کا موقف ہے کہ جب ترسیلاتِ زر پہلے ہی ریکارڈ سطح پر پہنچ چکی ہیں تو بینکوں کو دی جانے والی مراعات کا جواز کمزور ہو جاتا ہے۔ اسی لیے حکومت نے یہ اخراجات کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا مراعات ختم ہونے کے بعد بھی ترسیلاتِ زر بڑھتی رہیں گی؟ اگر آئندہ سال بھی ترسیلات 42 ارب ڈالر کے قریب پہنچ جاتی ہیں تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کامیابی کے اصل محرک بیرونِ ملک پاکستانی ہیں نہ کہ بینکوں کو دی جانے والی مراعات۔

☆☆☆

بقیہ 01

کو تنہا نہیں چھوڑے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے شہداء کے لواحقین میں مالی امداد کے چیک تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی سولہ سال تک تعلیم، اسکالرشپس، مکمل کفالت، سرپرستی اور دیگر تمام ضروری اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی تاکہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن سہارا فراہم کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے بلوچستان پولیس کی پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین سے چار ماہ کے دوران ایک پولیس جوان چوتھی مرتبہ دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے زخمی ہوا، جو فورس کے بلند حوصلے، جرات اور فرض شناسی کی واضح مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بلوچستان پولیس پر فخر ہے، جس نے انسپکٹر جنرل پولیس کی قیادت میں مختصر عرصے کے دوران دہشت گردی کے خلاف اپنی استعداد اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں توقع تھی کہ اس سطح کی استعداد حاصل کرنے میں مزید وقت لگے گا، مگر پولیس نے توقعات سے بڑھ کر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کا بھرپور مقابلہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہر ادارہ اپنے آئینی اور قانونی دائرۂ اختیار میں رہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عموماً مختصر وقت کے لیے آ کر نرم اہداف کو نشانہ بناتے ہیں، معصوم شہریوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور پروپیگنڈے کے لیے ویڈیوز بنا کر فرار ہو جاتے ہیں، تاہم ریاست ایسے عناصر کے مذموم عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد صوبائی وزیر داخلہ، انسپکٹر جنرل پولیس، سینئر پولیس افسران اور دیگر متعلقہ حکام جائے وقوعہ پر پہنچ گئے تھے اور تمام اداروں نے فوری اور مربوط انداز میں کارروائیاں کرتے ہوئے صورتحال کو سنبھالا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت زمینی حقائق سے پوری طرح آگاہ ہے اور سیکیورٹی چیلنجز سے انکار نہیں کرتی، تاہم بلوچستان کے حوالے سے بعض حلقوں کی جانب سے جان بوجھ کر ایسا تاثر پیش کیا جاتا ہے جو حقائق کے منافی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو خوفزدہ کرنے اور ریاست کو کمزور کرنے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں مزید مؤثر بنائی جائیں گی، عوام کے جان و مال کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے حکومت اور تمام ریاستی ادارے مکمل یکجہتی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے۔ دوسری جانب معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے نواحی علاقوں ہنہ اڑک اور بابری میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کا بھرپور آپریشن شروع کر دیا گیا ہے جس کا مقصد علاقے کو دہشت گرد عناصر سے مکمل طور پر پاک کرنا اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے سیکیورٹی فورسز انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں دہشت گردوں کا تعاقب کر رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن مؤثر انداز میں جاری ہے اور دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک بلاتعطل جاری رکھا جائے گا شاہد رند نے بتایا کہ آپریشن کے دوران اینٹی ٹیررسٹ فورس (اے ٹی ایف) کے چار اہلکار زخمی ہوئے ہیں جنہیں فوری طور پر طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے جوان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال جرات اور قربانی کا مظاہرہ کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ آپریشن کے دوران ہنہ اڑک اور بابری کے تمام داخلی و خارجی راستوں پر سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے تاکہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کو روکا جا سکے اور کسی بھی ریاست دشمن عنصر کو فرار ہونے کا موقع نہ ملے معاون وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے اور امن کے قیام تک تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں منطقی انجام تک جاری رہیں گی شاہد رند نے کہا کہ علاقے میں شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے اور تمام ضروری حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں تاکہ آپریشن کے دوران عام شہریوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر ہرگز توجہ نہ دیں اور صرف حکومت بلوچستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر مصدقہ سرکاری ذرائع سے جاری کردہ معلومات پر اعتماد کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور عوام کو بروقت حقائق سے آگاہ کیا جاتا رہے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مختلف اعلیٰ حکام، سیاسی رہنماؤں اور سرکاری اداروں کے سربراہان نے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن میں صوبے کی امن و امان کی مجموعی صورتحال، عوامی خدمت، گورننس، توانائی کے شعبے کی بہتری اور دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے دوران صوبے میں امن و امان، دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں، حساس اضلاع میں سیکیورٹی انتظامات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے پولیس فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید مؤثر بنانے اور انہیں ہر ممکن وسائل کی فراہمی کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انسپکٹر جنرل خانہ جات بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ عاصم قائم خانی نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبے کے جیل نظام میں جاری اصلاحات، سیکیورٹی انتظامات، قیدیوں کی فلاح و بہبود، اصلاحی پروگرامز اور جیلوں کی انتظامی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ جیلوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اصلاحی مراکز کے طور پر مزید مؤثر بنایا جائے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل، جاری ترقیاتی منصوبوں، قانون سازی اور عوامی فلاح سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے، شفاف طرز حکمرانی کو فروغ دینے اور بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مشاورت اور تعاون پر یقین رکھتی ہے کیسکو بلوچستان کے قائم مقام چیف ایگزیکٹو آفیسر شوکت جوگیزئی نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں بجلی کی فراہمی، لوڈ مینجمنٹ، ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن نظام کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں اور صارفین کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور زیر غور آئے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ عوام کو بلاتعطل اور بہتر بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور شکایات کے بروقت ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سول ہسپتال کوئٹہ پہنچ گئے جہاں انہوں نے سول ہسپتال میں زیرِ علاج زخمیوں کی عیادت اور مزاج پرسی کی۔ وزیراعلیٰ نے ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی اور متعلقہ ڈاکٹروں کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بہترین اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام، مؤثر گورننس، عوامی فلاح، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور حکومتی اداروں کی کارکردگی میں اضافے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی خدمت، شفاف انتظامیہ اور ترقیاتی عمل کی رفتار کو مزید تیز کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں امن و امان، بالخصوص ہنہ اڑک اور گردونواح کی صورتحال کے حوالے سے پیر کو ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، متعلقہ وزراء، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن و امان کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو ہنہ اڑک کے افسوسناک واقعے اور مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ اور علاقے میں امن کی فوری بحالی اور دہشت گرد عناصر کے خاتمے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہنہ اڑک اور گردونواح میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف آپریشن شروع کیا جائے گا فوری طور پر سینیٹائزیشن آپریشن شروع کیا جائے گا تاکہ شرپسند عناصر کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت دی کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے اور یہ کارروائیاں دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک پوری قوت سے جاری رہیں گی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست کی رٹ ہر صورت قائم کی جائے گی اجلاس میں شورش زدہ علاقے میں امن و امان کی بحالی اور مزید مؤثر بنانے کے لیے بھی فیصلہ کیا گیا ہے جہاں ضرورت ہوگی وہاں مزید چیک پوسٹ کو فوری فعال کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے اجلاس میں تمام متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مشترکہ طور پر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دیں گے تاکہ دہشت گردوں کی نقل و حرکت کو مؤثر انداز میں روکا جا سکے اور عوام کو تحفظ فراہم کیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہنہ اڑک کے افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور اظہار تعزیت کرتے ہوئے ہدایت کی کہ شہداء کے خاندانوں اور متاثرین کی مالی معاونت اور سرکاری معاوضوں کی ادائیگی کا عمل آئندہ دو روز کے اندر شروع کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کی فوری دادرسی ممکن بنائی جا سکے اجلاس میں پرامن احتجاج کرنے والے شہریوں کے تحفظات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی اور جمہوری حق ہے اور حکومت مظاہرین کے جائز مطالبات اور تحفظات کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اس مقصد کے لیے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی فوری طور پر مظاہرین، قبائلی عمائدین، منتخب عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کر کے مذاکرات کے ذریعے مسائل کا قابل قبول اور پائیدار حل تلاش کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہنہ اڑک کے عوام اور قبائل کی جرات، بہاری اور حب الوطنی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ مقامی لوگوں نے دہشت گرد عناصر کا جس دلیری سے مقابلہ کیا، وہ بلوچستان کی روشن قبائلی روایات اور وطن سے وفاداری کی بہترین مثال ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کسی ایک علاقے، قبیلے یا طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے بلوچستان اور پاکستان کے لیے ایک مشترکہ چیلنج ہے۔ جس سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے، دیرپا امن کے قیام، ریاست کی رٹ کے استحکام اور متاثرہ عوام کو ہر ممکن ریلیف کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی، اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے تک اپنی کوششیں بھرپور انداز میں جاری رکھے گی۔

بقیہ 02

کالجوں کے پرنسپلز نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور وفد کو اداروں میں درپیش مسائل، بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی، جدید تعلیمی تقاضوں اور اعلیٰ تعلیم کے فروغ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ وفد نے تعلیمی اداروں کے مختلف شعبوں کا بھی معائنہ کیا اور اساتذہ و طلبہ سے گفتگو کی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی کسی بھی قوم کی ترقی، شعور اور خوشحالی کی بنیاد ہوتی ہے، مگر افسوس کہ ملک میں حکمران طبقے نے تعلیم کو کبھی ترجیح نہیں بنایا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک تعلیم، صحت اور انسانی ترقی کو ریاستی پالیسی کا محور نہیں بنایا جاتا، اس وقت تک معاشرے میں حقیقی تبدیلی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو مؤثر سیاسی نمائندگی سے محروم رکھا گیا۔ عوام کے مینڈیٹ کا احترام نہیں ہوا اور انتخابی عمل میں مداخلت نے جمہوری ادارے کمزور کیے ہیں۔ جس کے منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی کے دور حکومت میں میرٹ کو مکمل فوقیت دی اور تعلیم کے شعبے میں عملی اصلاحات متعارف کرائی گئیں، نئے میڈیکل کالجز و جامعات قائم کیے گئے۔

بقیہ 03

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر سیکیورٹی فورسز کو دہشت گردوں کے خلاف آپریشن جاری ہے، جس میں اب تک دہشت گرد ہلاک جبکہ دو اے ٹی ایف اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ پیر کو سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے اور اسی مقصد کے تحت ہنہ اڑک میں ایک نئی چیک پوسٹ قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد علاقے کے لوگوں کو ہنہ اڑک چھوڑنے پر مجبور کرنا ہے، تاہم حکومت اور سیکیورٹی فورسز ہر صورت حالات پر قابو پائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گرد ساٹ افراد کو اغوا کر کے لے گئے تھے جن میں سے بازیاب ہو چکے ہیں، جبکہ سیکیورٹی فورسز مکمل آپریشن میں مصروف ہیں اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مظاہرین کے حوالے سے ان کا کہنا ہے کہ وہ ”ہمارے اپنے لوگ“ ہیں اور حکومت ان کے جذبات کا احترام کرتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ بلوچستان میں مخلوط حکومت قائم ہے، جبکہ مسلم لیگ (ن) کا اپنا معاملہ ہے کہ وہ کس کو ذمہ داری دیتی ہے۔ انہوں نے سینیٹر منظور کاکڑ کے بیان کے حوالے سے کہا کہ انہوں نے اپنے ذاتی خیالات کا اظہار کیا ہوگا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا کہ ہنہ اڑک میں سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہے اور جب تک علاقہ کلیئر نہیں ہو جاتا، آپریشن جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے صورتحال کے پیش نظر ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور دیگر شامل ہیں، جبکہ کمیٹی کے ارکان مظاہرین سے مذاکرات کر رہے ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ سوشل میڈیا پر کوائس ایپ گروپس میں غیر مصدقہ خبریں پھیلانے والوں کے خلاف بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

بقیہ 04

ٹیلی کام اور ڈیجیٹل گورننس کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ یہ ملاقات جنیوا میں ورلڈ سمٹ آن دی انفارمیشن سوسائٹی کے موقع پر ہوئی، جہاں دونوں ممالک کے وفود نے باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران پاکستان اور مصر کے درمیان انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹیلی کمیونیکیشن، ڈیجیٹل گورننس اور جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ بعد ازاں وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ اور مصر کے نائب وزیر محمود بدوی کے درمیان اقوام متحدہ کے گلوبل ڈائیلاگ آن اے آئی گورننس کے سائیڈ لائنز پر بھی اہم ملاقات ہوئی، جس میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی گورننس، عالمی تعاون اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 05

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی اور قومی المیہ ہے کہ ہماری ملاقاتیں بار بار شہداء کی لاشوں کے سائے میں ہو رہی ہیں۔ ایسے غمزدہ خاندانوں کے سامنے اظہار تعزیت اور یکجہتی کے لیے الفاظ بھی کم محسوس ہوتے ہیں۔ آج پورا بلوچستان خون میں نہلا دیا گیا ہے، جبکہ اس خطے میں ایک خوفناک کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ اس کی حقیقت اب عام عوام پر بھی آشکار ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب حکومت سے نہ مراعات مانگتے ہیں، نہ ترقیاتی منصوبوں کی بھیک چاہتے ہیں اور نہ ہی نمائشی اعلانات کے طلبگار ہیں۔ ہمارا صرف ایک مطالبہ ہے کہ ہمیں جینے کا حق دیا جائے۔ ہمارے جان، مال، عزت اور آبرو کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور بلوچستان کے عوام کو دہشت گردوں اور کرائے کے مسلح جتھوں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑا جائے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال مکمل طور پر حکومتی کنٹرول سے باہر ہو چکی ہے۔ اگر حکومتی رٹ صرف ریڈزون کے چند سو میٹر تک محدود رہ گئی ہے اور باقی بلوچستان دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے تو یہ ریاستی نظام کی بدترین ناکامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنہ اوڑک، کلی بری، کلی سارنگزئی، کلی شموزئی اور گردونواح کے عوام کئی ہفتوں سے دہشت گردی، شورش اور مسلسل خوف کے سائے میں زندگی گزار رہے ہیں، مگر حکومت اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے رہے۔ کیا کسی نے سوچا کہ شہداء کے گھروں پر کیا قیامت ٹوٹی ہوگی؟ ان ماؤں پر کیا گزری ہوگی جنہوں نے اپنے جوان بیٹے کھو دیے، ان بچوں پر کیا بیت رہی ہوگی جن کے سروں سے باپ کا سایہ اٹھ گیا، اور ان خاندانوں پر کیا قیامت گزر رہی ہوگی جو آج بھی اپنے پیاروں کی سلامتی کے لیے بے یقینی میں زندگی گزار رہے ہیں؟ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا کلی بری، کلی سارنگزئی، کلی شموزئی اور ہنہ اوڑک کے عوام پاکستانی نہیں ہیں؟ کیا وہ کسی دشمن ملک کے ایجنٹ ہیں کہ انہیں اس بے دردی سے دہشت گردوں اور مسلح جتھوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا؟ آخر ان علاقوں کے عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری کیوں محسوس نہیں کیا جا رہا؟ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ ان کئی ہفتوں سے شورش جاری تھی، عوام مسلسل فریاد کرتے رہے، مگر کسی نے ان کی آواز نہ سنی۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئی، اور جب کئی قیمتی جانوں کا ضیاع ہو گیا تب جا کر محض نمائشی کارروائی شروع کی گئی۔ کیا حکومت کو کارروائی کے لیے مزید لاشوں کا انتظار تھا؟ اگر آج کارروائی ممکن ہے تو وہ ایک ہفتہ پہلے کیوں ممکن نہ تھی؟ انہوں نے کہا کہ ان قیمتی جانوں کے ضیاع کا ذمہ دار کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ گزشتہ رات جدید اسلحے سے لیس دہشت گردوں کے منظم حملے میں قیمتی جانوں کا ضیاع اس بات کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ حکومت اپنی بنیادی آئینی ذمہ داری، یعنی شہریوں کی جان، مال اور عزت کے تحفظ، میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ اب عوام کو بیانات، تعزیتی اعلانات اور رسمی دعوؤں کی نہیں بلکہ عملی نتائج درکار ہیں۔ مزید لاشیں کسی صورت قابل قبول نہیں۔ مولانا عبدالواسع نے مطالبہ کیا کہ تمام مغوی افراد کو فوری، محفوظ اور غیر مشروط طور پر بازیاب کیا جائے۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز اور فیصلہ کن کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہنہ اوڑک سمیت تمام متاثرہ علاقوں میں عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور اس سانحے کے ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق کڑی سزا دی جائے انہوں نے کہا کہ ایک طرف عوام دہشت گردی، قتل و غارت، اغوا اور بدامنی کا شکار ہیں جبکہ دوسری طرف شورش زدہ علاقوں میں اراضی پر لائمنٹ اور مائنز اینڈ منرلز سے متعلق اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ایسے حالات میں عوام کے تحفظ کے بجائے وسائل پر توجہ دینا عوام کے اعتماد کو مجروح کرتا ہے۔ سب سے پہلے امن کا قیام اور عوام کی جان و مال کا تحفظ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں موجودہ بے چینی میں مزید اضافہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام گزشتہ کئی روز سے اس مسئلے پر مختلف سیاسی جماعتوں سے مسلسل رابطے میں ہے، جبکہ اسی مقصد کے لیے ایک سیاسی کمیٹی بھی تشکیل دی جا چکی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس طلب کیا جا رہا ہے تاکہ تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مشاورت کے بعد مشترکہ، مؤثر اور فیصلہ کن لائحہ عمل اختیار کیا جائے۔ آخر میں سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع نے دھرنے کے تمام جائز مطالبات کی مکمل، غیر مشروط اور دوٹوک حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام شہداء کے لواحقین، زخمیوں، مغوی افراد کے اہل خانہ اور متاثرہ عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی بلکہ انصاف کے حصول تک ہر سیاسی، پارلیمانی، آئینی اور عوامی محاذ پر ان کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ انہوں نے حکومت کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر عوام کے جان و مال کے تحفظ، مغوی افراد کی فوری بازیابی، دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائی اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فوری اور عملی اقدامات نہ کیے گئے تو اس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ بلوچستان کے عوام کو مزید خونریزی، مزید بے گناہ لاشیں، مزید بے بسی اور کھوکھلے وعدے برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں۔ جمعیت علماء اسلام ہر آئینی، جمہوری اور عوامی فورم پر متاثرہ عوام کی آواز بلند کرتی رہے گی اور انصاف، امن اور عوام کے بنیادی حقوق کے حصول تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 06

حکام سے برطرفی کی وجوہات سے متعلق معلومات حاصل نہ ہو سکیں۔

بقیہ 07

گلگت بلتستان میں حقوق کی جدوجہد کی قیادت کر رہی ہے اور وہ دن دور نہیں جب قومی اسمبلی، سینیٹ اور دیگر وفاقی اداروں میں گلگت بلتستان کے عوام کی نمائندگی موجود ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی گلگت بلتستان میں جو مینڈیٹ ملا ہے، وہ تین بنیادی اصولوں، حقِ حاکمیت، حقِ ملکیت اور حقِ روزگار، پر مبنی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو اتفاق رائے سے گلگت بلتستان کے عوام سے کیے گئے وعدے پورے کرنے چاہئیں۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام کو پہاڑ کی چوٹی سے دریا کے کنارے تک زمین کی ملکیت دی جائے گی، جبکہ زرعی شعبے میں چھوٹے کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی تک رسائی کے لیے فارمنگ کلیکٹو قائم کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ قابل کاشت زمین پر بھی عوام کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا اور عوامی شراکت سے ترقیاتی منصوبے شروع کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور گلگت بلتستان میں میرٹ پر روزگار فراہم کرنے کی پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔ بلاول بھٹو زرداری نے وزیراعظم شہباز شریف، مسلم لیگ (ن)، آزاد امیدواروں، آئی پی پی، ایم ڈبلیو ایم اور دیگر سیاسی جماعتوں کا حکومت سازی میں تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ موجودہ حکومت تمام جماعتوں اور تمام شہریوں کی حکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں سے قبل بلدیاتی انتخابات کرانے کے اعلان کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی ادارے نئی سیاسی قیادت کی تربیت کا مؤثر ذریعہ ہوتے ہیں۔ بھارت سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے بھارتی جارحیت کا مؤثر جواب دیا اور بھارت خطے میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تاہم پاکستان، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے عوام ہر سازش کو ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور پاکستان اپنے آبی حقوق کا ہر فورم پر دفاع کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ 1947 کا طرزِ حکمرانی 2026 میں قابل عمل نہیں رہا، اب گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے عوام کو عبوری آئینی حقوق دینا ضروری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر آزاد کشمیر میں پاکستان پیپلز پارٹی کامیاب ہوئی تو گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کا مشترکہ آئینی کنونشن بلایا جائے گا تاکہ ان علاقوں کے آئینی مستقبل پر اتفاق رائے پیدا کیا جا سکے۔ بلاول بھٹو زرداری نے گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے عوام کو قومی اسمبلی، سینیٹ، وفاقی کابینہ، نیشنل فنانس کمیشن (این ایف سی) اور کونسل آف کامن انٹرسٹس میں نمائندگی دی جانی چاہیے تاکہ ان کی آواز مؤثر انداز میں سنی جا سکے۔ انہوں نے ایران کے عوام کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے استقامت اور یکجہتی کے ذریعے بیرونی مداخلت کی کوششوں کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے فلسطینی عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی فلسطینیوں کے حق خود ارادیت اور آزاد ریاست کے قیام کی حمایت جاری رکھے گی۔ آخر میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوری اور پارلیمانی جدوجہد کے ذریعے عوام کے حقوق کا تحفظ کرتی رہے گی اور ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔

بقیہ 08

ہوا، جس میں پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و رکن صوبائی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، پارلیمانی لیڈر میر سلیم احمد کھوسہ، صوبائی وزراء راحیلہ حمید درانی اور رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران صوبائی جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ نے پارٹی کی تنظیمی امور، آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کی تنظیم کو مزید فعال اور مضبوط بنانے کے لیے مختلف تجاویز اور حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کو مضبوط گڑھ بنایا جائے گا اور آئندہ عام انتخابات میں پارٹی بھرپور عوامی حمایت حاصل کر کے صوبے میں اکیلے حکومت بنانے کی پوزیشن میں ہوگی۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ پارٹی کارکنوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور تنظیمی سطح پر ان کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جائے گا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء نے کہا کہ وہ عوام اور پارٹی کارکنوں کے مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں۔ اجلاس میں پارٹی قائد میاں نواز شریف کا پیغام گھر گھر پہنچانے، عوام سے رابطہ مزید مؤثر بنانے اور پارٹی کو گراس روٹ سطح پر منظم کرنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) عوامی خدمت، ترقی اور خوشحالی کے ایجنڈے کے ساتھ بلوچستان میں اپنی سیاسی بنیادوں کو مزید مستحکم کرے گی۔

بقیہ 09

ہے، جسے دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی روابط کے تسلسل کی اہم کڑی قرار دیا جا رہا ہے۔ دورے کے دوران صدر آصف علی زرداری اور قرغز صدر سادیر جاپاروف دوطرفہ تعلقات اور باہمی تعاون کے مختلف شعبوں کا جائزہ لیں گے۔ ملاقاتوں میں تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، معدنیات، زراعت، تعلیم، صحت، سیاحت، ڈیجیٹل معیشت اور عوامی روابط کے فروغ سمیت علاقائی تعاون اور پاکستان و قرغزستان کے درمیان برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

بقیہ 10

بھی دیکھا جائے گا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ منصفانہ معاوضہ ہر متاثرہ شہری کا آئینی حق ہے، ریاست عوامی مفاد میں زمین حاصل کر سکتی ہے، مگر مناسب معاوضہ دینا ہوگا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ اراضی کے معاوضے کا اصول سونے کے بدلے سونا، تانبہ نہیں ہونا چاہیے، متاثرہ مالک کو مکمل مالی انصاف ملنا ضروری ہے۔ سپریم کورٹ نے صوابی اراضی معاوضہ کیس میں خیبر پختونخوا حکومت کی تمام اپیلیں مسترد کر دیں۔ کیس نہر منصوبے کیلئے حاصل کی گئی اراضی کے معاوضے سے متعلق تھا۔ زمین مالکان نے سرکاری معاوضہ کم قرار دے کر عدالت سے رجوع کیا تھا۔ ریفرنس کورٹ نے شواہد کی بنیاد پر زمین مالکان کا معاوضہ بڑھا دیا تھا، پشاور ہائیکورٹ نے بھی ریفرنس کورٹ کا فیصلہ برقرار رکھا تھا۔ خیبر پختونخوا حکومت نے بڑھا ہوا معاوضہ سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے کے پی حکومت کے تمام اعتراضات مسترد کرتے ہوئے پشاور ہائیکورٹ کے فیصلوں کو درست قرار دے دیا۔

بقیہ 11

پر زور دیا۔ حماس کے ترجمان کا کہنا تھا کہ اسرائیل جھوٹے پروپیگنڈے اور بے بنیاد الزامات سے معاہدے کی خلاف ورزی سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہا ہے، غزہ کی پٹی میں جارحیت کے خاتمے کے بغیر کسی بھی انتظامی نظام کا حصہ نہیں بننا چاہتے۔

بقیہ 12

کرنا باعث اعزاز رہا، اور وہ اب بھی پوری عزم اور بھرپور قوت کے ساتھ اسلامی انقلاب کے رہبر اور مسلح افواج کے سپریم کمانڈر آیت اللہ خامنہ ای کی بلا تردد پیروی جاری رکھیں گی۔ میجر جنرل امیر حاتمی نے کہا کہ جس دن سے ملاقات ہوئی اور نئے سپریم لیڈر مجھے اپنے لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کی خدمت میں حاضری کا موقع ملا تو ان سے عرض کیا کہ جن لوگوں نے یہ جرم کیا ہے، انہیں معلوم ہو کہ یہ ایرانی قوم اور ہم سب ان سے حساب لیے بغیر نہیں چھوڑیں گے۔

بقیہ 13

کی جائے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت نوجوانوں کو روزگار مہیا کرنے کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا جس میں وزیراعظم نے کہا کہ بیرون ملک پاکستانی سفارتخانے پاکستانی افرادی قوت کیلئے روزگار کے مواقع کی تلاش میں تیزی لائیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ بیورو آف امیگریشن کے تمام تر نظام کو ڈیجیٹائز کیا جائے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ افرادی قوت بالخصوص نوجوانوں کیلئے زبانوں کے سیکھنے کیلئے یونیورسٹیز سمندر پار مقیم پاکستانی، نیوٹیک اور یوتھ پروگرام مختلف زبانوں کے کورسز بمعہ سرٹیفکیشن یقینی بنائیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی افرادی قوت کو صلاحیت، بین الاقوامی معیار کی تعلیم اور عالمی سطح پر رسائی کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ بیرون ملک مقیم سفارتخانے روزگار کے مواقع سے آگاہی اور ڈیٹا کی فراہمی کیلئے اقدامات تیز کریں۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستانی سرٹیفکیشنز کو بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کر کے تمام ادارے مختلف ممالک کے اداروں سے روابط مضبوط کریں جن ممالک میں پاکستانی ہنرمند افراد کیلئے روزگار کے مواقع میسر ہیں، انکی زبان کی تعلیم بمعہ سرٹیفکیشن یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نیوٹیک کو تمام تکنیکی و فنی تربیت کے اداروں کے ساتھ روابط اور کنٹری آف ڈیسٹینیشن سینٹرز کے قیام پر بھی رپورٹ پیش کی جائے۔ اجلاس کو افرادی قوت بالخصوص نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ ڈیجیٹل یوتھ ہب میں 8 لاکھ نوجوان رجسٹر ہو چکے ہیں۔

بقیہ 14

کرتے ہوئے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ انوسیٹ پاک پورٹل کے افتتاح پر گورنر سٹیٹ بینک کو مبارکباد دیتا ہوں، انویسٹ پاک پورٹل سرمایہ کاری کے نئے دور کا آغاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ انوسیٹ پاک پورٹل کا مقصد ملک میں بیرونی سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے، انویسٹ پاک پورٹل سے سرمایہ کاروں کیلئے آسانیاں پیدا ہوں گی، پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاز کیش ایپ کے ذریعے 5 ہزار روپے کی انوسٹمنٹ کی جا سکتی ہے، انفرادی طور پر پاک پورٹل کے جانے والی یہ انوسٹمنٹ فائدہ مند ہوگی، پاکستان سٹاک مارکیٹ میں بھی سرمایہ کاری کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا، نوجوان خصوصاً جین زی کو سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ انویسٹ پاک پورٹل عالمی معیار کی سہولت فراہم کرے گا، انویسٹ پاک پورٹل جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم اہم سنگ میل ہیں، پورٹل سرمایہ کاری کے عمل کو تیز رفتار بنائے گا، معاشی ترقی کیلئے نجی شعبے کا کردار انتہائی اہم ہے۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر سٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا کہ سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں، انوسٹ پاک پورٹل ڈیجیٹل سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ انوسٹ پاک پورٹل ڈیجیٹل سرمایہ کاروں کو آن لائن سہولیات میسر ہوں گی۔ گورنر سٹیٹ بینک کا کہنا تھا کہ ملک معاشی استحکام کی طرف گامزن ہے، ون ونڈو سہولت سے سرمایہ کاری کے عمل میں تیزی آئے گی، جدید ڈیجیٹل نظام سے شفافیت اور سہولت میں اضافہ ہوگا۔

بقیہ 15

کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں افسران سمیت چار زخمی اہلکاروں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ 11 افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے ہنہ اوڑک میں واقعہ کلی بری پر ایک بار پھر دہشتگردوں نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں مقامی قبائل اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں چار مقامی افراد جاں بحق جبکہ 8 زخمی ہو گئے تھے۔ واقعہ کے خلاف ہنہ اوڑک کے مقامی افراد نے کوئٹہ کے ائیرپورٹ روڈ پر دھرنا دے دیا جو پیر کو دوسرے روز بھی جاری رہا۔

بقیہ 16

کیلئے پانی کی مسلسل اور قابل اعتماد فراہمی کو یقینی بنایا، یہ معاہدہ دنیا کے سب سے پائیدار بین الاقوامی آبی معاہدوں میں شمار کیا جاتا ہے اور جنوبی ایشیا میں علاقائی استحکام برقرار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا رہا ہے، مئی 2025 میں بھارت کی جانب سے معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے، ہائیڈرولوجیکل (آبی بہاؤ سے متعلق) ڈیٹا کی فراہمی روکنے اور بالائی علاقوں میں آبی ڈھانچے کی تعمیر تیز کرنے کے فیصلے نے پاکستان کے آبی انتظامی نظام میں شدید غیر یقینی صورتحال پیدا کر دی ہے، قانونی اور سفارتی پہلوؤں سے ہٹ کر خصوصاً دریائے چناب میں پانی کے بہاؤ کے وقت اور مقدار پر اثرانداز ہونے کی بڑھتی ہوئی صلاحیت پاکستان کے پانی، خوراک، توانائی اور معیشت کے لیے ایک سنگین چیلنج بن رہی ہے۔ واپڈا کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد سعید نے کہا کہ پاکستان کا پن بجلی کا نظام، نہری زراعت اور مجموعی معاشی ترقی مغربی دریاؤں کے پانی کی قابل اعتماد اور پیش گوئی کے قابل بہاؤ پر استوار ہے۔

بقیہ 17

کشمیر، سندھ طاس معاہدہ اور قومی دفاع سے متعلق اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کانفرنس کے آغاز میں شہدائے وطن کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

بقیہ 18

بنائی جا سکے اور عدلیہ پر عوامی اعتماد مزید مستحکم ہو۔ وفد کو سپریم کورٹ آف پاکستان میں حکومت پاکستان کے یوتھ کی اڑان پروگرام کے تحت اڑان اور سینئر ایسوسی ایٹس سمر کلرز پروگرام 2026 کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔

بقیہ 19

تقسیم پر اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، وفاق اور صوبوں کے درمیان وسائل کا از سر نو 15 سال سے زیر التوا ہے۔

بقیہ 20

مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس سیکیورٹی اسلام آباد عامر فاروق نے سیف سٹی کی ٹیکنیکل ٹیم اور اسپیشل پروٹیکشن یونٹ (SPU) کے افسران کے ساتھ اجلاس کی صدارت کی، جس میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے اسلام آباد میں مقیم چینی شہریوں کے لیے کیے گئے سیکیورٹی انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

بقیہ کوہِ یار 01

کہ اسلحہ صرف ریاست کے ہاتھ میں رکھنے کے فیصلے سے کوئی پیچھے ہٹنا نہیں ہوگا انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اسلحے کو قابو میں لانا حکومت کا منتظر سب سے اہم معاملہ ہے۔

بقیہ کوہِ یار 02

، جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے وفاقی اور بلوچستان حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کرکے قانون کے مطابق عبرتناک سزا دی جائے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن انصاف اور تحفظ فراہم کیا جائے۔ منیر احمد خان کاکڑ نے کہا کہ اگر ایسے سفاک واقعات کے ذمہ داروں کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں نہ لایا گیا تو عوام کا ریاستی اداروں پر اعتماد مزید متاثر ہوگا۔ حکومت کی اولین ذمہ داری شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے، جس میں کسی قسم کی غفلت ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالی شہدا کے درجات بلند فرمائے، زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ کوہِ یار 03

، سپریم کورٹ کے سینئر وکلا اور ہائی کورٹ کے سینئر وکیل شامل ہیں۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں میں بزیر احمد بلوچ، سعادت اللہ خان بزئی، عبدالقیوم لہڑی، عنایت اللہ خان اور اللہ داد روشن شامل ہیں، جبکہ سپریم کورٹ کے سینئر وکلا میں محمد سلیم لاشاری، نثار احمد علیزئی، ظہور احمد، نادر علی چلغری، بیرم خان، میر عطا اللہ لانگو، ایم ذکریا خان ناصر، نصیر احمد، رحمت اللہ، محمد اکرم شاہ، منظور احمد شاہ، محمد رف عطا، بیرسٹر امیر محمد لہڑی اور ملاگ عیسی دشتی کے نام شامل کیے گئے ہیں۔ سید ظہور احمد بطور ایڈووکیٹ ہائی کورٹ بھی امیدواروں کی فہرست میں شامل ہیں۔ مراسلے کے مطابق جوڈیشل کمیشن کے ارکان کو تمام امیدواروں کے تفصیلی سی وی، پیشہ ورانہ ریکارڈ اور متعلقہ دستاویزات ارسال کردی گئی ہیں تا کہ اجلاس سے قبل ان کی قانونی قابلیت، عدالتی خدمات، پیشہ ورانہ شہرت اور اہلیت کا جائزہ لیا جا سکے۔ ارکان کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر کسی امیدوار کے نام سے متعلق کوئی اعتراض یا تجویز ہو تو وہ مراسلہ موصول ہونے کے دو روز کے اندر تحریری طور پر سیکریٹریٹ کو آگاہ کریں۔ قانونی ماہرین کے مطابق بلوچستان ہائی کورٹ میں ایڈیشنل ججوں کی تقرری سے زیر التوا مقدمات کے بوجھ میں کمی، مقدمات کی جلد سماعت اور انصاف کی بروقت فراہمی میں مدد ملے گی۔ جوڈیشل کمیشن امیدواروں کی قانونی قابلیت، دیانت داری، پیشہ ورانہ شہرت اور آئینی تقاضوں کی روشنی میں سفارشات مرتب کرے گا، جس کے بعد آئینی طریقہ کار کے مطابق تقرری کے اگلے مراحل مکمل کیے جائیں گے

بقیہ کوہِ یار 04

کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق شمال مغربی بلوچستان میں موجود موسمی کم دباؤ کے باعث ژوب، شیرانی، کوہلو، موسیٰ خیل، نصیر آباد، ہرنائی، سبی، بارکھان، ڈیرہ بگٹی اور خضدار میں کہیں کہیں آندھی، گرج چمک اور بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے تمام متعلقہ اداروں کو ممکنہ ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کے لیے الرٹ رہنے اور بروقت حفاظتی اقدامات کرنے کی ہدایت بھی جاری کی ہے۔

بقیہ کوہِ یار 05

میں ڈوب گیا ہے واپڈا ذرائع کے مطابق دھماکے سے تباہ ہونے والے کھمبوں کی مرمت اور بجلی کی بحالی کا کام جلد شروع کیا جائے گا تاہم متاثرہ ٹرانسمیشن لائن کی مکمل بحالی میں چند روز لگ سکتے ہیں بجلی کی بندش کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے علاقہ مکینوں نے ڈپٹی کمشنر کچھی کیسکو حکام سے مطالبہ کیا ہےکہ متاثرہ کھمبوں کی بحالی کا کام جلد شروع کیا جائے تا کہ شدید گرمی میں شہری سکون کا سانس لے سکیں۔

بقیہ کوہِ یار 06

جنازہ میں شریک لاکھوں سوگوار سیاہ لباس میں ملبوس تھے اور ایران کے پرچموں کے ساتھ ایسے بینرز اور پوسٹر بھی اٹھائے ہوئے تھے جن پر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو قتل کرنے کے مطالبات درج تھے۔ نماز جنازہ کے جلوس کی گزر گاہوں پر بھی دیواروں اور چوراہوں پر بھی ٹرمپ اور نیتن یاہو کے قتل کے مطالبے پر مبنی بینرز آویزاں تھے اور جا بجا امریکا مردہ باد، اسرائیل مردہ باد کے نعروں کی چاکنگ بھی ہوئی تھی۔ نماز جنازہ کی مرکزی تقریب کی میزبانی کرنے والے ایرانی شاعر محمد رسولی نے اجتماع سے خطاب میں امریکا مردہ باد اور اسرائیل مردہ باد کے پرجوش نعرے بھی لگوائے۔ انھوں نے مجمع سے سوال کیا کہ دنیا کا سب سے بڑا بدبخت انسان (ٹرمپ) اب تک زندہ کیوں ہے؟ اس پر شرکاء نے بھرپور نعرے بازی کی۔ بعدازاں انھوں نے کہا کہ جس شخص نے میرے امام کو قتل کیا، اسے کیوں نہ مارا جائے؟ اگر ہم اپنے رہبر کے قاتل کو قتل نہ کریں تو یہ ہمارے لیے شرم کی بات ہوگی۔ یہ پہلا موقع قرار دیا جارہا ہے کہ خامنہ ای کی آخری رسومات کے دوران کسی سرکاری تقریب میں ٹرمپ کی جان لینے کی اس قدر براہِ راست بات کی گئی۔ اسی طرح نماز جنازہ میں شریک عوام کی بڑی تعداد نے امریکا اور اسرائیل سے انتقام لینے کے مطالبات کیے۔ ایک نوجوان غلام رضا صابونی نے کہا کہ وہ ہمارے امام کو قتل کرگئے اب ہمیں بھی ان کے رہنما ٹرمپ کو قتل کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ بغداد میں 2020 کو ایرانی جنرل قاسم سلیمانی کی امریکی حملے میں شہادت کے بعد سے امریکی صدر کو ایران کی جانب سے قتل کرنے کی دھمکیاں دی جارہی تھیں۔ ایران کے نائب صدر اول محمد رضا عارف نے کہا کہ شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی نمازِ جنازہ میں ان کے قتل کے ذمہ دار "قاتل دہشت گردوں" کو سزا دینے کا جو مطالبہ کیا گیا، وہ جائز ہے اور بین الاقوامی قانون میں تسلیم شدہ حقِ دفاع کے اصولوں کے مطابق ہے۔

بقیہ کوہِ یار 07

ایف سی کو مقام، نفری، درکار وسائل اور دیگر انتظامات سے متعلق مشترکہ رپورٹ جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ حکام کے مطابق نئی مشترکہ سیکیورٹی چیک پوسٹ کے قیام کا مقصد علاقے میں امن وامان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنانا، ہنگامی حالات میں فوری ردعمل کو یقینی بنانا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان باہمی رابطوں کو مؤثر بنانا ہے۔

بقیہ کوہِ یار 08

مسترد کر دیا گیا۔ اجلاس کے شرکا نے کہا کہ ایسی کسی پالیسی کو قبول نہیں کیا جا سکتا جس کی تیاری میں مقامی اخبارات، جرائد اور میڈیا تنظیموں سے مشاورت نہ کی گئی ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ عجلت میں تیار کی گئی اس پالیسی میں صحافتی اصولوں کی خلاف ورزی، سنسر شپ کے فروغ اور بلوچستان کے زمینی حقائق کو نظر انداز کرتے ہوئے اجارہ داری کو فروغ دیا گیا ہے، جس سے مقامی صحافتی ادارے بندش کا شکار ہو سکتے ہیں۔ شرکا نے واضح کیا کہ وہ جدید تقاضوں اور ڈیجیٹل میڈیا کے مخالف نہیں، تاہم پرنٹ میڈیا کی بندش یا اسے نقصان پہنچانے والی کسی بھی پالیسی کی حمایت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے کسی دوسرے صوبے میں اس نوعیت کی کوئی مثال موجود نہیں، جبکہ بلوچستان کی تمام سیاسی جماعتوں، بشمول حکومتی جماعتوں، کو بھی اس پالیسی پر اپنے تحفظات سے آگاہ کیا گیا ہے اور مختلف سیاسی جماعتوں نے پرنٹ میڈیا کے مقف کی حمایت کی ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر کی اخباری تنظیموں اور اداروں سے رابطہ کر کے آئندہ کے مشترکہ لائحہ عمل کو حتمی شکل دی جائے گی۔ شرکا نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دیگر صوبوں کی طرز پر ڈیجیٹل میڈیا کے لیے الگ اور جامع پالیسی مرتب کی جائے، اس شعبے کی حوصلہ افزائی کے لیے علیحدہ فنڈز مختص کیے جائیں اور بلوچستان کی میڈیا پالیسی 2023 کو فوری طور پر بحال کیا جائے تا کہ اخباری صنعت، اس سے وابستہ افراد کے روزگار اور مستند صحافت کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ کوہِ یار 09

اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں الیگزینڈر ڈی کرو نے بتایا کہ انہوں نے افغانستان کے مشرقی صوبوں اور حالیہ زلزلے سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا تا کہ زمینی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے اور یہ دیکھا جا سکے کہ اقوام متحدہ متاثرہ آبادی کی بحالی میں کس طرح مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ الیگزینڈر ڈی کرو نے کہا کہ افغانستان میں ایک کے بعد ایک بحران جنم لے رہا ہے، جس کے باعث لاکھوں افراد شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنگامی امداد انسانی جانیں بچاتی ہے، تاہم پائیدار ترقی ہی لوگوں کو دوبارہ اپنے مستقبل کی تعمیر کا موقع فراہم کرتی ہے۔ واضح رہے الیگزینڈر ڈی کرو اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین (UNHCR) کے نمائندے کے ہمراہ گزشتہ روز سرکاری دورے پر کابل پہنچے تھے جہاں وہ انسانی بحران اور امدادی سرگرمیوں سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لے رہے ہیں۔۔

بقیہ کوہِ یار 10

لیے مختصر موسم گرما کی تعطیلات کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے محکمہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ونٹر زون کے تمام سرکاری و نجی اسکول 18 جولائی 2026 سے 02 اگست 2026 تک موسمِ گرما کی مختصر تعطیلات پر رہیں گے نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے سمر زون اور ونٹر زون دونوں میں واقع تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں تدریسی و تعلیمی سرگرمیاں پیر، 03 اگست 2026 سے دوبارہ باقاعدہ طور پر شروع ہوں گی محکمہ سیکنڈری ایجوکیشن نے تمام ڈویژنل ڈائریکٹرز، ضلعی ایجوکیشن افسران، اسکولوں کے سربراہان اور متعلقہ انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ نوٹیفکیشن پر من وعن عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور تعطیلات کے اختتام پر تعلیمی سرگرمیوں کی بروقت بحالی کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کیے جائیں محکمہ نے والدین، اساتذہ اور طلبہ سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ جاری کردہ شیڈول کے مطابق اپنی تعلیمی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں تا کہ نئے تعلیمی سیشن کا آغاز منظم اور مؤثر انداز میں کیا جا سکے۔

بقیہ کوہِ یار 11

کیلیے رعایتی قرضوں کی فراہمی کے باعث روس میں بینکوں کے مالی خطرات بڑھ گئے ہیں۔ یورپی انٹیلی جنس رپورٹ میں کہا گیا کہ گھریلوں قرضوں اور دیوالیہ پن کے بڑھتے رجحان نے روسی معاشی نظام کو مزید کمزور بنا دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کارپوریٹ قرضے 10 فیصد مشکوک ہو چکے ہیں جبکہ بعض بڑے بینکوں میں قرضوں پر شرح سود 15 فیصد تک پہنچ چکی ہے جبکہ 2026 میں 5 لاکھ روسیوں نے دیوالیہ پن کا اعلان کیا تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ روسی حکومت کی مالی معاونت، قرضوں کی ترتیب نو اور سرکاری ضمانت والے پروگرام بینکوں کی حقیقی مالی مشکلات کو وقتی طور پر سہارا دے رہے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ اگر یورپی یونین روسی بینکوں پر مزید سخت پابندیاں لگاتی ہے تو صورتحال بڑے مالی بحران میں بدل جائے گی۔ اس معاملے میں روسی مرکزی بینک نے رپورٹ میں موجود خدشے کو مسترد کیا اور موقف اختیار کیا کہ بینکوں کا سرمایہ فعال ہے جبکہ مالیاتی شعبے کی کمزوریاں اس درجہ تشویشناک نہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق یورپی یونین اگرچہ روس پر مزید پابندیوں کی تیاری کر رہی ہے لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ روسی معیشت دفاعی اخراجات، ریاستی کنٹرول اور ایشیائی ممالک کے ساتھ تجارتی روابط کی بدولت بحران سے محفوظ ہے۔۔

بقیہ کوہِ یار 12

امیر ملا ہیبت اللہ مقامی کمانڈر جمعہ خان فتح کو باغی قرار دے کر فوجی کارروائی کا حکم دے چکے ہیں۔ طالبان اسپیشل فورسز کے دستے جمعہ فتح کی گرفتاری کیلئے بدخشاں میں موجود ہیں۔ افغان میڈیا کے مطابق صوبے بدخشان میں مسلسل فضائی نگرانی کی جارہی ہے، ڈرون پروازیں اور ہیلی کاپٹر گشت میں مصروف ہیں۔ کمانڈر جمعہ خان کی گرفتاری کیلئے 50 عسکری گاڑیوں پر مشتمل طالبان رجیم کا بھاری دستہ بھی متحرک ہے۔ طالبان کے منحرف کمانڈر جمعہ خان فتح نے کسی صورت سرینڈر نہ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ کسی بھی حملے کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں۔ افغان میڈیا کے مطابق صوبہ بدخشان کے ضلع درواز جمعہ خان فتح کے کنٹرول میں ہے۔۔

بقیہ کوہِ یار 13

والی نسلوں کو بھی فائدہ پہنچائیں گے، اب وہ دن بہت قریب ہے جب ڈسٹرکٹ ژوب پورے خطے کیلئے ایک اہم تعلیمی مرکز ثابت ہوگا، بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس، پنجاب حکومت کے تعلیمی پروجیکٹ کے تحت دانش سکول اور دیگر تعلیمی اور فنی اداروں کے عوام کی مجموعی زندگی پر بہت تعمیری اثرات مرتب ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ژوب ڈویژن کے مختلف وفود سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا حقیقی سیاست قیادت کی عظمت اسی میں ہے کہ وہ موجودہ عوام کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کو بھی تحفظ فراہم کریں۔ یہ بات ہم سب کیلئے باعث فخر اور اطمینان ہے کہ بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس کوالٹی ایجوکیشن کے فروغ، نوجوانوں کی علمی و پیشہ ورانہ تربیت اور انسانی وسائل کی ترقی کا ایک نمایاں مرکز بن کر ابھرا ہے۔ ڈسٹرکٹ ژوب، شیرانی، لورالائی، قلعہ سیف اللہ اور دیگر متصل علاقوں کے طلبہ و طالبات کو معیاری اور قابلِ رسائی تعلیم فراہم کرتے ہوئے اس ادارے نے بہت مختصر عرصے میں ایسی کامیابیاں حاصل کی ہیں جو نہ صرف ادارے بلکہ پورے ژوب ڈویژن کیلئے باعثِ فخر ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ محدود وسائل اور جغرافیائی دوری کے باوجود ژوب شہر کے تمام چھوٹے بڑے تعلیمی اداروں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن (BPSC) اور دیگر مقابلے کے امتحانات میں ایک درجن سے زائد امیدوار نے تحریری امتحان پاس کرنے میں کامیاب ہوئے جس پر ان نمایاں کامیابیوں کے پیچھے بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام لودھی اور ان کی پوری ٹیم کی محنت اور لگن خراجِ تحسین کے مستحق ہیں۔ ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالسلام نے گورنر بلوچستان نے گورنر جعفرخان مندوخیل کی مسلسل سرپرستی اور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی ذاتی کوششوں اور تعلیم دوستی کے نتیجے میں بھاری تعلیمی فیسوں میں کمی اور متعدد مستحق یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کی تعلیمی کفالت کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو چکے ہیں۔

بقیہ کوہِ یار 14

نے کہا تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہی اس وقت اسرائیل کے واحد طاقتور اتحادی ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا کہ اگرچہ ڈونلڈ ٹرمپ وائٹ ہاؤس میں اسرائیل کے لیے اب تک کے سب سے بہترین دوست ہیں، لیکن وہ اسرائیل کے واحد دوست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی آبادی 1.4 ارب ہے، اور وہاں ہمیں زبردست حمایت حاصل ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے اپنے فیس بک پیج پر ملنے والی بھرپور حمایت کا بھی ذکر کیا جس کا تعلق بظاہر بھارتی صارفین سے ہے اور تاثر دیا کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بھارت میں اسرائیل کے لیے غیر معمولی عوامی حمایت موجود ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسرائیل کے اور بھی بہت سے دوست ہیں، تاہم انہوں نے دیگر ممالک کے نام نہیں بتائے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ اگرچہ مختلف ممالک میں اسرائیل مخالف جذبات میں اضافہ ہوا ہے، لیکن اس کے باوجود دنیا کے متعدد رہنما دفاع، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں اسرائیل کے ساتھ تعاون کے خواہاں ہیں۔۔

بقیہ کوہِ یار 15

کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے مقامی قبائل کے تعاون سے ان غیر ریاستی عناصر کے قلع قمع کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہے ہیں اور جلد ان کے خلاف موثر کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ صوبائی وزیر نے واقعے میں شہید ہونے والے افراد کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی دعا کی۔۔

بقیہ کوہِ یار 16

کریک ڈاؤن کے دوران بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی خصوصی فیلڈ ٹیموں نے موقع پر فصلوں کو تلف کرنے کے ساتھ ساتھ سیوریج کے پانی کی فراہمی کے ذرائع کی نشاندہی کی اور انہیں منقطع کرنے کے اقدامات بھی کیے۔ کارروائی کے دوران بلوچستان پولیس نے سیکیورٹی اور انتظامی معاونت فراہم کی، جس کے باعث آپریشن مؤثر اور بلا رکاوٹ جاری رہا۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی حبیب اللہ خان نے کہا کہ عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی اتھارٹی کی اولین ذمہ داری ہے اور شہریوں کی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ذاتی مفاد کے لیے عوامی جانوں کو خطرے میں ڈالنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ کاشتکاروں کو متعدد بار آگاہ کیا جا چکا ہے کہ سیوریج کے پانی سے صرف غیر خوردنی فصلوں کی کاشت کی اجازت ہے جبکہ سبزیوں اور دیگر خوردنی اجناس کی ایسی کاشت قانوناً ممنوع ہے۔ اس کے باوجود خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ ڈی جی بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے مزید کہا کہ مضر صحت سبزیوں کی پیداوار، ترسیل اور فروخت کا مکمل خاتمہ اتھارٹی کے جاری کریک ڈاؤن کا بنیادی مقصد ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کاشت سے لے کر منڈیوں اور مارکیٹوں تک نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے تا کہ آلودہ اور غیر محفوظ خوراک کسی بھی صورت عوام تک نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی متعلقہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ قریبی رابطے میں کام کر رہی ہے تا کہ سیوریج کے پانی کے غیر قانونی استعمال کی مستقل روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبہ بھر میں فوڈ سیفٹی قوانین پر مؤثر عملدرآمد، عوامی صحت کے تحفظ اور محفوظ خوراک کی فراہمی کے لیے بلاامتیاز کارروائیاں آئندہ بھی اسی تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی۔۔

بقیہ کوہِ یار 17

صورتحال ہے کہ دہشت گرد صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور حساس عسکری علاقے، حتیٰ کہ اسٹاف کالج کے قریب تک کارروائیاں کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں، جبکہ طاقتور طبقات و حکمران صرف مذمتی بیانات اور رسمی اقدامات تک محدود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ ریاست اور حکومت کی بنیادی آئینی ذمہ داری ہے، لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے عوام مسلسل عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام روزانہ کی بنیاد پر دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ اور بدامنی کے واقعات میں اپنے پیاروں کے جنازے اٹھا اٹھا کر تھک چکے ہیں۔ آج صورتحال یہ ہے کہ نہ پہاڑ محفوظ ہیں، نہ شہر، نہ قومی و صوبائی شاہراہیں محفوظ ہیں اور نہ ہی دیہات امن کی علامت رہے ہیں۔ صوبے کے ہر حصے میں خوف، بے یقینی اور عدم تحفظ کی فضا قائم ہے، جس کے باعث عام شہری شدید ذہنی اذیت اور مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان نے کہا کہ ہنہ اوڑک کے مظاہرین کسی ذاتی مفاد کے لیے نہیں بلکہ اپنے بنیادی حقوق، جان و مال کی حفاظت، امن اور اپنے خاندانوں کے محفوظ مستقبل کے لیے دھرنا دیے ہوئے ہیں۔ ایسے پرامن احتجاج کو طاقت یا دباؤ کے ذریعے ختم کرنے کے بجائے حکومت کو سنجیدگی سے مذاکرات کا راستہ اختیار کرنا چاہیے، مظاہرین کے تحفظات دور کرنے چاہییں اور ان کے جائز مطالبات فوری طور پر تسلیم کرنے چاہییں۔ انہوں نے کہا کہ آج حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ حکومت کی رٹ عملی طور پر کمزور دکھائی دے رہی ہے، جبکہ دہشت گرد عناصر کھلے عام اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف حکومت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔ حکومت کو بیانات سے آگے بڑھ کر مؤثر، عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کرنے ہوں گے تا کہ بلوچستان میں دیرپا امن قائم ہو اور عوام خود کو محفوظ محسوس کریں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی بلوچستان ہنہ اوڑک کے عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی جائز، آئینی اور پرامن جدوجہد کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سرکاری غیر سرکاری دہشت گردی کے خاتمے، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور بلوچستان میں امن و امان کی بحالی کے لیے فوری، سنجیدہ اور مؤثر اقدامات کیے جائیں تا کہ عوام کو مزید قربانیاں نہ دینی پڑیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جماعت اسلامی ہر فورم پر بلوچستان کے عوام کے حقوق، امن اور انصاف کی آواز بلند کرتی رہے گی۔۔

بقیہ کوہِ یار 18

آور آ کر علاقے خالی کرنے کی دھمکیاں تک دے رہے ہیں• بیان میں کہا گیا کہ ہنہ اوڑک کی علاقے کلی ببری، کلی سارنگزئی اور کلی شموزئی پر مسلح افراد کا حملہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے اس دوران علاقہ عوام کی جانب سے بھرپور مزاحمت کی وجہ سے مسلح حملہ آوروں نے فائرنگ کر کے کئی افراد کو شہید کیا اور علاقے کے کئی مقامی باشندوں کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے ہیں• بیان میں کہا گیا کہ ہزارہ قوم اس لاقانونیت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو حکومت اور ریاستی اداروں کی اولین زمہ داری سمجھتی ہے• مگر اب کیا کریں کہ جعلی حکومت اور تمام ادارے خود خوف کی وجہ سے سیکورٹی حصار میں پناہ لیئے ہوئے ہیں• بیان میں ہنہ اوڑک کے قبائلیوں سے مکمل اظہار یکجہتی کرتے ہوئے انکے تمام مطالبات تسلیم کرنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا گیا۔

بقیہ کوہِ یار 19

بنیادی مطالبات پیش کیے، جن میں سیکرٹری صحت بلوچستان کی برطرفی، ایم ایس سانڈیمن صوبائی اسپتال کی برطرفی، اور واقعے کی آزاد و شفاف جوڈیشل کمیشن کے ذریعے تحقیقات شامل ہیں۔ کانفرنس میں نیشنل پارٹی کی ایم پی اے محترمہ کلثوم نیاز، بی این پی کے مرکزی پروفیشنل سیکرٹری رمضان بلوچ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر و سابق ایم پی اے نصراللہ زیرے، ینگ لائرز فورم کے صوبائی صدر معین اللہ ایڈووکیٹ، کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے نائب صدر فہد مینگل ایڈووکیٹ، عوامی نیشنل پارٹی کوئٹہ کے صدر ثناء اللہ خان، مظلوم اولسی تحریک کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی، جاموٹ قومی تحریک کے بانی و صوبائی صدر حفیظ اللہ ابڑو، مسلم لیگ (ن) کے سی سی ممبر حیدر خان اچکزئی، مسلم لیگ (ن) کے کوآرڈینیٹر برائے ڈپٹی سینیٹ جہانگیر خان خروٹی، پاکستان تحریک انصاف کے ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کوئٹہ سلمان خان بادینی، بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن (BMTA) کے فنانس سیکرٹری ڈاکٹر خلیل احمد بلوچ، پی ایم اے کے صدر (الیکٹ) ڈاکٹر وزیر احمد، اور آلائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے صدر جمال شاہ کاکڑ سمیت دیگر نمائندگان نے خطاب کیا۔ تمام مقررین نے ڈاکٹر ماہ نور پر ہونے والے بہیمانہ تیزاب گردی کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے جائز مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ مقررین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ڈاکٹر برادری کی انصاف پر مبنی جدوجہد میں وہ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور جب تک سیکرٹری صحت بلوچستان اور ایم ایس سنڈیمن صوبائی اسپتال کو عہدوں سے نہیں ہٹایا جاتا اور واقعے کی تحقیقات کے لیے ایک بااختیار جوڈیشل کمیشن قائم نہیں کیا جاتا، تب تک ان کی اخلاقی، سیاسی اور عوامی حمایت جاری رہے گی۔ کانفرنس کے اختتام پر متفقہ طور پر اعلان کیا کہ وہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی جانب سے منعقد کی جانے والی احتجاجی ریلی میں بھرپور شرکت کریں گے، احتجاجی تحریک کے ہر مرحلے پر وہ مکمل حمایت اور بھرپور عملی تعاون فراہم کریں گے، اور آئندہ دیے جانے والے ہر احتجاجی لائحہ ؟ عمل میں ڈاکٹر برادری کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ کانفرنس کے اختتام پر ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے رہنماء ڈاکٹر حفیظ مندوخیل نے تمام سیاسی جماعتوں، محکمہ صحت سے منسلک تنظیموں، وکلاء برادری، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور کو انصاف دلانے اور بلوچستان کے سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے یہ مشترکہ جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے شرکاء کے اعتماد اور یکجہتی کو سراہتے ہوئے اختتامی کلمات ادا کیے۔

بقیہ کوہِ یار 20

کام کروائے ہیں جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی، قوم پرست سیاسی جماعتوں سے نوجوان مایوس ہو کر پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پیپلز پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے گورگیج ہاؤس کوئٹہ میں خان زیب مگسی، خدابخش مگسی، جاوید بنگلزئی، خلیل احمد، صوبیدار مگسی، سعید احمد بنگلزئی، منظور احمد، عبدالرزاق بنگلزئی، منیر احمد بنگلزئی ظہیر احمد بنگلزئی، عبدالسلام، نعمت اللہ، عزت اللہ، اسد اللہ نورزئی، محبّ اللہ، رحمت اللہ، احمد، محمد فاروق، تنویر بنگلزئی، عطا محمد مگسی، ضیاء الرحمٰن سدوزئی، سراج خان مینگل، اعجاز مگسی، آفتاب بنگلزئی، عبیداللہ، محمد جمیل، ابراہیم، نصیب بنگلزئی، غلام قادر، محمد انور محمد شہی، صابر مگسی، عبدالقیوم مگسی اور دیگر نے اپنے سینکڑوں ساتھیوں سمیت بلوچستان نیشنل پارٹی اور نیشنل پارٹی سے مستعفی ہو کر پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور رکن بلوچستان اسمبلی میر عبیداللہ گورگیج کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پیپلز پارٹی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب سے طارق سرپرہ، خدائے نظر کبدانی، میر وسیم بنگلزئی، حسیب بنگلزئی، شیر احمد بنگلزئی، ملک ساجد بنگلزئی، یاسین بنگلزئی، امیر بخش لہڑی، ابرار جعفر اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست ہمیشہ عوامی مینڈیٹ، ووٹ کی طاقت اور جمہوری اقدار کے احترام پر مبنی رہی ہے بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پیپلز پارٹی عوامی خدمت کا سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اقتدار نہیں، مضبوط، پرامن اور مستحکم پاکستان چاہیے، شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی جدوجہد پاکستان اور جمہوریت کے لیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری آئین، پارلیمان اور عوامی حقوق کی سیاست کر رہے ہیں اور بلوچستان کے عوام انکی جدوجہد میں انکے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان قوم پرست سیاسی جماعتوں سے مایوس ہو چکے ہیں قوم پرست سیاسی جماعتوں نے اپنے اقتدار کے دوران عوام کی خدمت کی بجائے اپنے ذاتی مفادات حاصل کیئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی وہ واحد سیاسی جماعت ہے جس نے عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے ہمیشہ عملی اقدامات اٹھائے ہیں بلوچستان میں مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ پی بی 44 کوئٹہ کے عوام بہت سے مسائل کا شکار ہیں الحمد اللہ ہم نے 2 سال کے دوران حلقے میں ریکارڈ ترقیاتی کام کروائے ہیں اور عوام کی ایک بڑی تعداد ترقیاتی کاموں سے مستفید ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کو پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، صدر مملکت آصف علی زرداری، آصفہ بھٹو، محترمہ فریال تالپور کی جانب سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے انشاء اللہ انکے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے اس موقع پر رکن بلوچستان اسمبلی میر عبیداللہ گورگیج، ثناء اللہ جتک، حاجی لعل محمد جتک، سردار اکرم بنگلزئی، ابرار جعفر اور دیگر نے نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کو پارٹی پرچم پہنائے۔

بقیہ کوہِ یار 21

جمعیت علما اسلام بلوچستان کے ترجمان حاجی دلاور خان کاکڑ سمیت دیگر سیاسی رہنماں کے خلاف تھری ایم پی او کے تحت احکامات جاری کیے گئے تھے، جس پر مختلف سیاسی جماعتوں اور عوامی حلقوں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا تھا۔ سیاسی و عوامی احتجاج کے بعد ضلعی انتظامیہ نے مذکورہ آرڈر واپس لے لیا، جسے سیاسی حلقوں میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ کوہِ یار 22

کرلی اور موقع سے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ایک اور کارروائی میں پولیس نے مقدمہ نمبر 19/2026 بجرم 379، 427، 147 اور 149 تعزیراتِ پاکستان کے تحت خواجہ عمران کراس کے مقام سے 11 کے وی بجلی کی تاریں چوری کرنے والے 6 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے چوری شدہ بجلی کی تاریں اور واردات میں استعمال ہونے والی فور بکس گاڑی بھی اپنی تحویل میں لے لی۔ تیسری کارروائی کے دوران مقدمہ نمبر 20/2026 بجرم 15(D) بلوچستان آرمز ایکٹ کے تحت ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ایک ٹی ٹی پستول برآمد کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے اور ان سے مزید انکشافات کی توقع کی جارہی ہے۔

بقیہ کوہِ یار 23

کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے قریب واقع سیاحتی مقام وادی ہنہ میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات انتہائی تشویشناک ہیں اور اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ علاقے میں بدامنی پھیلانے کے لیے منظم منصوبہ بندی کے تحت کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ بیان میں دعوی کیا گیا کہ ان حملوں کے پس پردہ کارفرما عناصر کا مقصد مقامی آبادی کو ان کے آبائی علاقوں سے بے دخل کرنا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ جس طرح ماضی میں وزیرستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کو جواز بنا کر مقامی آبادی کو نقل مکانی پر مجبور کیا گیا، اسی طرز کی حکمت عملی اب مختلف علاقوں، بالخصوص منگلہ شابان اور ہنہ اوڑک میں اختیار کی جا رہی ہے۔ پارٹی کے مطابق یہ واقعات محض اتفاقیہ نہیں بلکہ ایک منظم سلسلے کا حصہ ہیں، جن کے ذریعے مقامی آبادی میں خوف و ہراس پیدا کیا جا رہا ہے، جبکہ غیر مقامی مسلح جتھوں کی نقل و حرکت کئی سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ عوامی نیشنل پارٹی نے وفاقی و صوبائی حکومت اور ریاستی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی آئینی و قانونی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے عوام کے جان و مال، عزت اور املاک کے تحفظ کو یقینی بنائیں، دہشت گردی کے حالیہ واقعات میں ملوث عناصر کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور ہنہ اوڑک سمیت بلوچستان بھر میں امن وامان کی بحالی اور مقامی آبادیوں کے تحفظ کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں۔ پارٹی نے مقف اختیار کیا کہ اگر ریاست اور حکومت شہریوں کے تحفظ میں ناکام رہیں تو عوام کا اعتماد مزید متاثر ہوگا۔۔

بقیہ کوہِ یار 24

کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ تعلیمی ادارے کی مبینہ خرید وفروخت، لیز کے خاتمے اور سکول کی جگہ کمرشل پلازہ تعمیر کرنے کی علم دشمنی پر مبنی اقدامات کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 73 سال سے کوئٹہ کے شہریوں کو تعلیمی خدمات فراہم کرنے والے ادارے (سکول) کی لیز کو محکمہ اوقاف کی جانب سے بیک قلم جنبش ختم کرنے اور سکول کو منہدم کر کے وہاں کمرشل پلازے کی تعمیر کا منصوبہ اور کروڑوں روپے کی جائیداد پر خرید وفروخت کا نوٹس لینا صوبائی وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری کی ذمہ داری ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ علمی دشمنی کے اس اقدام میں ملوث لوگوں کو بے نقاب کیا جائے اور فوری طور پر علمی سلسلے کو بحال کر کے طلباء کے مستقبل کو ضائع ہونے سے بچایا جائے۔ بیان میں واضح کہا گیا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی مسیحی برادری کو یقین دلاتی ہے کہ پارٹی ان کے ساتھ کھڑی ہے اور تعلیمی ادارے کے خلاف ہر سازش کے خاتمے اور سینٹ گیبرل سکول کو اپنی اصل حیثیت میں بحال کرنے میں اپنا سیاسی، جمہوری کردار ادا کرے گی۔

بقیہ کوہِ یار 25

لیڈر شپ کونسل کے سربراہ محمد درویش سے ملاقات میں باقر قالیباف نے واضح کیا کہ معاہدے کے باوجود امریکا کے ساتھ شدید اختلافات برقرار ہیں۔ اسپیکر ایرانی پارلیمنٹ باقر قالیباف نے کہا کہ ایران کبھی اسرائیل کو تسلیم نہیں کرے گا اور خامنہ ای کی ہدایات کے مطابق میزائلوں اور سیاسی دبا کے ذریعے مسلمانوں اور مزاحمتی تنظیموں کی حمایت جاری رکھیں گے۔ باقر قالیباف نے کہا کہ مسلم ممالک کو اہم کردار ادا کرنا ہوگا، انہیں احساس ہو گیا ہےکہ امریکا اور اسرائیل کے ساتھ تعاون ان کے تحفظ کی ضمانت نہیں۔ ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا کہ امریکا کے ساتھ مفاہمتی یادداشت سیاسی اور فوجی دونوں اعتبار سے امریکا کی شکست اور مزاحمتی محور کی کامیابی ہے۔ یمنی حوثیوں کی سپریم کونسل کے وائس چیرمین سے ملاقات میں باقر قالیباف نے کہا کہ امریکا اور اسرائیل کو مزاحمتی محور میں ایران کے اتحادیوں کو تسلیم کرنا پڑا، یہ مفاہمتی یادداشت کی ایک کامیابی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سفارتی کامیابی فوجی تیاریوں پر منحصر ہے کوئی بھی کمزوری دکھائی دی تو امریکا اور اسرائیل ایران پر حملہ کردیں گے۔ حزب اللہ کے سینئر عہدیدار محمد Fneish سے ملاقات میں باقر قالیباف نے کہا تہران کے کردار کے بغیر لبنان میں امن قائم نہیں ہوسکتا، امریکا کے مفاہمتی یادداشت میں ایران نے لبنان میں جنگ بندی کو مرکزی نکتہ بنایا۔۔

بقیہ کوہِ یار 26

کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئے روز نوجوانوں کے قتل کے واقعات انتہائی افسوسناک ہیں اور ان کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دی جانی چاہیے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ بعض مسلح گروہوں کو ریاستی سرپرستی حاصل ہے اور ان کا مقصد ہنہ اوڑک پر قبضہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری وطن پارٹی اس مؤقف کی بنیاد پر ان سرگرمیوں کی شدید مذمت کرتی ہے اور ہنہ اوڑک کے عوام اور بہادر قبائل کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔ زاہد احمد ناروئی نے انتظامیہ کی کارکردگی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ امن و امان کا قیام انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن ان کے بقول انتظامیہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے انتظامیہ میں بدعنوانی کے الزامات کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ہنہ اوڑک میں امن، شہریوں کے تحفظ، قانون کی بالادستی اور ذمہ دار عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کو یقینی بنایا جائے تا کہ علاقے میں پائیدار امن قائم ہو سکے۔

بقیہ کوہِ یار 27

ہوئے عبدالطیف ابڑو کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا گیا، جس کے خلاف ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کے تعاون سے متعلقہ تھانے میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے تعاون سے کارروائی کے سلسلے کو مزید تقویت دی جائے گی کسی بھی ذرعی پانی چور کے لیے نرم گوشہ ہرگز نہیں رکھیں گے انہوں نے کہا کہ کمانڈ ایریا کے چپے چپے تک مقررہ شیڈول کے مطابق پانی کی منصفانہ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال فرید احمد پندرانی کی سربراہی میں تمام انجینئرز اور فیلڈ عملہ دن رات اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دے رہا ہے۔ مدثر ظفر کھوسہ نے واضح کیا کہ پانی چوری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور نہری نظام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی تا کہ کمانڈ ایریا کے تمام کاشتکاروں کو ان کا جائز حق بروقت فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مقدمہ سب ڈویژنل آفیسر محمد سلیم بہرانی کی مدعیت میں درج کیا گیا ہے جبکہ پانی چوری میں زیر استعمال مشینری بھی ضبط کر لی گئی ہے۔۔

بقیہ کوہِ یار 28

تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے، مسلح جتوں کا جدید اسلحہ کے ساتھ علاقہ مکینوں پر حملہ آور ہونا، نہتے بے گناہ عوام پر فائرنگ شہادتیں، شدید زخمی، اغواء کرنے کی حکومت اور ریاستی اداروں کے لیے سوالیہ نشان ہے؟ ہنہ اوڑک کا دہشتگر دانہ واقعہ دراصل بدترین بدامنی اور امن کی تباہی کی واضح مثال ہے اور یہ واقعات تسلسل سے جار ہیں جس پر حکومت خاموش رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ہنہ اوڑک کے عوام کے احتجاجی دھرنے کے تمام مطالبات جائز گردانتی ہے اور ان کی بھرپور حمایت کرتی ہے اور پارٹی کے تمام کارکنوں کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ ایئرپورٹ پر جاری احتجاجی دھرنا میں بھرپور شرکت اور 8 جولائی بروز بدھ کو شام چار بجے ہونیوالے احتجاجی جلسہ عام کی تیاری اور اس میں شرکت کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ احتجاجی جلسے میں پارٹی کے مرکزی وصوبائی قائدین بھی شرکت کرینگے اور پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے شام سہہ پہر 3 بجے جلوس روانہ ہوگا جو کہ ایئرپورٹ روڈ کے سامنے ہنہ اوڑک کے عوام احتجاجی دھرنے اور جلسہ عام میں شرکت کریگی۔ بیان میں ہنہ اوڑک کے 11 مغویوں ثناء اللہ ولد حاجی محمد اکبر، امیر جان ولد حاجی خانگل، خدائے رحیم ولد حاجی نور محمد، عرفان اللہ ولد محمد زمان، مصویر خان ولد سرور خان، محمد داؤد ولد پیر محمد، ثناء اللہ ولد سردار محمد، مطیع اللہ ولد محمد اکبر، سیف الرحمٰن ولد داد محمد، وزیر محمد ولد اختر محمد اور عبدالنافع کو بحفاظت طور پر بازیاب کرانے، مسلح جتوں کا خاتمہ، امن وامان کے قیام اور عوام کے سرومال کی تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان میں شہدا کے خاندانوں کو صبر جمیل عطاء کرنے کی دعا کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پشتونخوا میپ غم کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے دُکھ درد میں برابر کی شریک ہیں۔ بیان میں زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی گئی ہے اور حکومت سے علاج کے سلسلے میں مکمل تعاون کا مطالبہ کیا گیا ہے۔۔

بقیہ کوہِ یار 29

گیا جن کی تلاش کافی تلاش کے بعد نہر سے نکال کر ورثاء کے حوالے کردی گئی جبکہ اچ گیس فیلڈ کے رہائشی ٹھلا خان چاکرانی کا چھ سالہ بچہ کچی کینال میں ڈوب کر ہلاک ہو گیا جن کی لاش پانی سے نکال کر ورثاء کے حوالے کر دیں۔

بقیہ کوہِ یار 30

نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق تمبو کے علاقے خان کوٹ پولیس تھانے کی حدود میرواہ کے قریب فقیر یعقوب ڈپ کے مقام پر تین مسلح نقاب پوش افراد نے اسلحے کے زور پر نوجوان مشتاق حسین عمرانی سے موٹر سائیکل ہزاروں روپے نقدی موبائل فون و دیگر سامان چھین کر فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوع پر پہنچ کر علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔۔

بقیہ کوہِ یار 31

کاکڑ، سردار ادریس بڑیچ، نظام عسکر سمیت ضلع کوئٹہ کے ایگزیکٹوز، ضلع کمیٹی کے اراکین اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ کوہِ یار 32

وزیراعظم نے کہا کہ حکومتیں نہیں چاہتیں کہ مضبوط بلدیاتی نظام ہو۔ عوام کی کسی کو فکر نہیں، حکمران اپنے مفاد کیلئے قانون اور پالیسیاں بناتے ہیں۔ چھوٹے انتظامی یونٹس ہوں گے، تو ملک کا نظام بہتر ہوگا۔ ملک کے کئی حصوں سے صوبوں کے قیام کی آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ ہمیں پاکستانی بن کر سوچنا ہوگا کہ ملک وقوم کا مفاد کس میں ہے۔ شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ بہتری کے لیے ملک میں اصلاحات لانا ہوں گی، قانون کی حکمرانی قائم کرنا ہوگی، لوگوں کی رائے کا احترام کرنا ہوگا اور الیکشن کی چوری بند کرنا ہوگی۔ جب تک یہ سب نہیں ہوگا، عوام نظام کو قبول نہیں کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ آزاد کشمیر میں امیدوار آج گھر سے نکلنے کے قابل نہیں ہیں۔ ساری جماعتیں عوام کا اعتماد کھو چکی ہیں۔ ایسا الیکشن جس میں عوامی نمائندے حصہ نہ لیں، وہ حکومت عوام کو قبول نہیں۔ اس سے کشمیر کے معاملے کو بھی نقصان ہوگا۔ سابق وزیراعظم نے لاہور میں غیر ملکی خواتین کے ساتھ ہونے والے واقعے کو کرمنل کیس قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں کوئی مداخلت نہیں ہونی چاہیے اور اس کا فیصلہ قانون کے مطابق ہونا چاہیے۔ دنیا کی نظریں پاکستان پر ہیں کہ وہ اس واقعے کو کیسے ڈیل کرتا ہے۔ کسی کے ساتھ زیادتی ہوئی تو قانون حرکت میں آئے اور جوڈیشل نظام انصاف فراہم کرے۔ شاہد خاقان عباسی نے کراچی کی بدترین حالت پر 18 سال سے صوبے پر حکمراں جماعت پیپلز پارٹی پر تنقید کی اور کہا کہ جو لوگ 18 سال میں کچھ نہ کر سکے، ان سے آگے بھی کوئی امید نہیں ہے۔ شاہد خاقان نے کہا کہ جس شہر میں پانی، بجلی، انفرااسٹرکچر، پولیس نظام نہ ہو اس کو پیرس کا نام دیا جاتا ہے۔ پیرس دور کراچی کو کراچی ہی بنا دیں بہت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ٹینکروں میں پانی آ سکتا ہے تو لائن میں کیوں نہیں آ سکتا۔ ہائیڈرنٹس کون چلا رہا ہے، یہاں تو اشرافیہ کا قبضہ ہے۔ سابق وزیراعظم نے کہا کہ جس کو ملک کا بہترین شہر ہونا چاہیے تھا، وہ بدترین شہروں میں شمار ہوتا ہے۔ کراچی کا حل وسائل کی منصفانہ تقسیم ہے۔۔

بقیہ کوہِ یار 33

کے ڈی این اے سیمپلز فرانزک جانچ کے لیے لیبارٹری بھجوائے تھے، جن میں سے تین کے نمونے متاثرہ خاتون کے نمونوں سے مطابقت رکھتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دیگر ملزمان کے ڈی این اے سیمپلز کا تجزیہ جاری ہے جبکہ پولیس واقعے کے مختلف پہلوں سے تحقیقات کر رہی ہے۔ حکام کے مطابق فرانزک رپورٹ اور مزید شواہد کی روشنی میں کیس کو آگے بڑھایا جائے گا اور تمام ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ کوہِ یار 34

چین سے ہمیشہ خیر کی خبر آتی ہے۔ تازہ خبر ایک چینی مدبر ڈاکٹر وکٹر گا کا بیان ہے جس میں انھوں نے وہ نسخہ بیان کیا ہے جس پر عمل کر کے بھارت کو سندھ طاس معاہدے کا پابند بنایا جا سکتا ہے۔ اپنی نوعیت کے اعتبار سے یہ بیان غیر معمولی اور ایک اعتبار سے خیالی پلاؤ محسوس ہوتا ہے۔ سبب یہ ہے کہ بھارت بھی اسرائیل کی طرح نہ اقوام متحدہ کے فیصلے تسلیم کرتا ہے اور نہ عالمی عدالتِ انصاف کے فیصلے اس کے لیے کوئی اہمیت رکھتے ہیں۔ بھارت فی الاصل ایک استعماری طاقت ہے جو اپنے حجم اور اپنی طاقت کے زعم میں پڑوسی ریاستوں پر اجارہ داری قائم کرنا چاہتا ہے۔ گزشتہ 80 برس کی تاریخ یہی بتاتی ہے۔ بھارت نے اپنے تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ یہی رویہ اختیار کیا ہے۔ نتیجہ یہ نکلا ہے کہ بھارت کا کوئی پڑوسی ملک حتیٰ کہ نیپال بھی اس سے خوش نہیں ہے۔ ساٹھ کی دہائی میں پاکستان کے فوجی حکمراں ایوب خان اور بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو نے پانی کی تقسیم کے لیے عالمی بینک کی ثالثی میں جو معاہدہ کیا تھا، تاریخ میں اسے غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ اسے ایک مثالی معاہدہ قرار دیا گیا جس نے پانی کے تنازعات کی وجہ سے دو پڑوسی ملکوں کے درمیان یقینی جنگوں کا راستہ بند کر دیا تھا۔ اس معاہدے کے لیے ایوب خان اور نہرو کی عالمی سطح پر تحسین ہوئی اور ان کی دانش مندی کو سراہا گیا۔ یہ معاہدہ واقعی قابلِ تحسین تھا لیکن جیسے جیسے وقت گزرتا گیا، بھارت کی نیت بدلتی گئی۔ گزشتہ دو تین دہائیوں میں دنیا نے تسلسل کے ساتھ یہ خبریں سنیں کہ بھارت پاکستان کے حصے میں آنے والے دریاؤں پر آبی منصوبے بنا رہا ہے۔ پاکستان نے متعلقہ عالمی فورموں پر ہمیشہ یہ معاملات اٹھائے۔ یہاں تک کہ ثالثی عدالت نے بھارتی منصوبوں کو معاہدے کے منافی قرار دیا۔ عالمی برادری اور دنیا کے بڑے بڑے آبی ماہرین بھی بھارتی منصوبوں کو نہ صرف غلط بلکہ علاقائی امن کے لیے خطرہ قرار دیتے ہیں۔ اس کے باوجود بھارت ٹس سے مس نہیں ہوا۔ گزشتہ برس پاکستان کے خلاف چار روزہ جنگ میں بدترین شکست کے بعد بھارت نے سندھ طاس معاہدے کو یک طرفہ طور پر معطل کر دیا تو عالمی برادری نے اسے بھی امن کے خلاف سازش قرار دیا جب کہ ثالثی عدالت نے پاکستان کے موقف کی تائید کی اور واضح کیا کہ بھارت یک طرفہ طور پر معاہدہ منسوخ نہیں کر سکتا اور یہ کہ معاہدے کی شرائط اب بھی موثر ہیں۔ اس کے باوجود بھارت نے اپنی ضد برقرار رکھی اور ثالثی عدالت کا فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ یہ تصویر کا ایک پہلو ہے۔ تصویر کا دوسرا پہلو زیادہ ہول ناک ہے اور پریشان کرنے والا ہے جس سے برادر محترم افتخار گیلانی نے اپنی ایک چشم کشا رپورٹ میں پردہ اٹھایا ہے۔ اس ضمن میں گیلانی صاحب نے ایک بنیادی اصول سے آگاہ کیا ہے جو اس سے پہلے میرے علم میں نہیں تھا۔ انھوں نے بتایا ہے کہ پہاڑی علاقوں میں پانی کے ذخائر یعنی گلیشیروں کو محفوظ رکھنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر ایک مسلمہ اصول کی پاس داری کی جاتی ہے۔ اس اصول کے تحت میدانی علاقوں کی یہ ذمے داری ہے کہ وہ بالائی علاقوں کی معاونت اور مدد کریں۔ بھارت اس اصول کی پاس داری کرتا ہے لیکن مکمل طور پر نہیں۔ وہ اس اصول کی پاس داری پک اینڈ چوز کی بنیاد پر کرتا ہے یعنی میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو۔ اس اصول کے تحت میدانی علاقوں میں رہنے والوں کی یہ ذمے داری ہے کہ پہاڑی علاقوں کے مکینوں کے لیے خوراک، توانائی دیگر اقتصادی معاملات کا تحفظ یقینی بنائیں تا کہ وہ گلیشیئروں اور جنگلات کا تحفظ یقینی بنا سکیں۔ گیلانی صاحب کے مطابق پاکستان آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں خوراک اور بجلی کی قیمتوں میں جو سہولت فراہم کرتا ہے، اس کی ایک وجہ یہی ہے۔ بھارت نے بھی ایسا کیا ہے لیکن مقبوضہ کشمیر کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا ہے۔ بھارت نے پانی کے بنیادی منبع یعنی گلیشیروں اور جنگلات کے تحفظ کے لیے آسام، مغربی بنگال، اترا کھنڈ، ہماچل پردیش، پنجاب اور اتر پردیش وغیرہ میں اسی قسم کے معاہدے کیے ہیں لیکن مقبوضہ کشمیر کو نظر انداز کر دیا ہے حالاں کہ مودی حکومت 2019 میں آئین میں ترمیم کر کے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کا خاتمہ کر چکی ہے۔ اس لیے دیگر بھارتی ریاستوں کی طرح اصولی طور پر مقبوضہ کشمیر کے ساتھ بھی میدانی ریاستوں کو معاہدے کرنے چاہئیں لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ سبب یہ ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے دریاؤں کا پانی پاکستان کی طرف جاتا ہے۔ اس پالیسی کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے گلیشیر ختم ہونے لگے ہیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ مقبوضہ کشمیر میں تین ہزار سے زائد گلیشیر موجود ہیں جو پورے برصغیر کی فوڈ سکیورٹی کو یقینی بناتے ہیں۔ اب یہ گلیشیر ختم ہو رہے ہیں یا سکڑ رہے ہیں۔ مثال کے طور پر سونا مرگ کے علاقے میں تھجواس گلیشیر ہے جو کبھی 54 کلومیٹر تک پھیلا ہوا تھا اب یہ گلیشیر سکڑ کر صرف ڈھائی کلومیٹر تک محدود ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ بھارت کی تنگ نظری اور نفرت پر مبنی پالیسی ہے۔ اس کا ایک اور سبب آر ایس ایس اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی نفرت پر مبنی فرقہ وارانہ سیاست بھی ہے جس کے تحت لاکھوں افراد پر مشتمل رتھ یاترائیں نکالی جاتی ہیں جن کی وجہ سے بالائی علاقوں کا ماحول تباہ ہو چکا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بھارت کی فرقہ وارانہ سیاست نے بھی مقبوضہ کشمیر کے گلیشیر تباہ کر دیے ہیں۔ یوں گویا بھارت پاکستان اور مسلمانوں کے خلاف اپنی نفرت میں صرف پانی کے وسائل ہی تباہ نہیں کر رہا بلکہ انسانی تہذیب کو بھی تباہ کر رہا ہے۔ اس سازش کی ایک کڑی اور بھی ہے۔ بھارت کے مرکزی وزیر برائے آبی وسائل سی آر پاٹل نے کہا ہے کہ نریندر مودی نے امیت شاہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی نگرانی میں ایک ایسا منصوبہ شروع کریں جو یقینی بنائے کہ دریائے سندھ کے پانی کا ایک قطرہ بھی پاکستان نہ جا سکے۔ اس پس منظر میں ڈاکٹر وکٹر گاؤ کی تجویز غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ انھوں نے حکومت پاکستان کے تحت سندھ طاس معاہدے پر اسلام آباد میں ہونے والے ایک بین الاقوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ چین کو بھی سندھ طاس معاہدے کا حصہ بنایا جائے کیونکہ بھارت سے گزر کر پاکستان جانے والے دریاؤں کے سوتے چین سے پھوٹتے ہیں۔ یہ تجویز منطقی اور قابل عمل ہے۔ چین کو سندھ طاس معاہدے میں شامل کرنے کے لیے اس معاہدے پر از سر نو غور کرنا پڑے گا۔ بھارت نے گزشتہ چند دہائیوں میں پاکستان کو اس کے حصے کے پانی سے محروم رکھنے کے لیے جو اقدامات کیے ہیں ان کے ہرجانے کے طور پر پاکستان ان دریاؤں کے حصول کا مطالبہ بھی کر سکتا ہے، فطری طور پر جن پر پاکستان کا حق ہے یعنی تین مزید دریا۔ بھارت نے یک طرفہ طور پر سندھ طاس معاہدے کو معطل کر کے اس کا جواز پیدا کر دیا ہے۔ حکومت پاکستان کو فوری طور پر اس ضمن سرگرمی شروع کر دینی چاہیے۔

بقیہ کوہِ یار 35

بنیادی مطالبات پیش کیے، جن میں سیکرٹری صحت بلوچستان کی برطرفی، ایم ایس سانڈیمن صوبائی اسپتال کی برطرفی، اور واقعے کی آزاد و شفاف جوڈیشل کمیشن کے ذریعے تحقیقات شامل ہیں۔ کانفرنس میں نیشنل پارٹی کی ایم پی اے محترمہ کلثوم نیاز، بی این پی کے مرکزی پروفیشنل سیکرٹری رمضان بلوچ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر و سابق ایم پی اے نصراللہ زیرے، ینگ لائرز فورم کے صوبائی صدر معین اللہ ایڈووکیٹ، کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے نائب صدر فہد مینگل ایڈووکیٹ، عوامی نیشنل پارٹی کوئٹہ کے صدر ثناء اللہ خان، مظلوم اولسی تحریک کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی، جاموٹ قومی تحریک کے بانی و صوبائی صدر حفیظ اللہ ابڑو، مسلم لیگ (ن) کے سی سی ممبر حیدر خان اچکزئی، مسلم لیگ (ن) کے کوآرڈینیٹر برائے ڈپٹی سینیٹ جہانگیر خان خروٹی، پاکستان تحریک انصاف کے ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کوئٹہ سلمان خان بادینی، بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن (BMTA) کے فنانس سیکرٹری شامل تھے

غیر ملکی خواتین سے زیادتی کیس، تینوں ملزمان 5 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے

غیر ملکی خواتین سے زیادتی کیس، 3 ملزمان کا ڈی این اے میچ کر گیا

پولیس نے مجموعی طور پر 8 ملزمان کے ڈی این اے سیمپلز فرانزک جانچ کیلئے لیبارٹری بھجوائے تھے

لاہور (این این آئی) ڈیفنس کے علاقے میں غیر ملکی خاتون سے مبینہ زیادتی کے واقعے میں اہم پیشرفت سامنے آئی ہے جہاں تفتیشی ذرائع کے مطابق تین ملزمان کے ڈی این اے نمونے متاثرہ خاتون سے میچ کر گئے ہیں۔تفتیشی ذرائع کے مطابق ڈی این اے میچ ہونے والے ملزمان میں نواز نامی ملزم کا نام سرفہرست ہے۔نجی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ ملزم نواز پر ابتدائی طور پر واقعے میں مرکزی کردار ادا کرنے کا الزام ہے جبکہ اسی کے مبینہ اکسانے پر دیگر ملزمان کے ملوث ہونے کا بھی شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔پولیس نے مجموعی طور پر 8 ملزمان (بقیہ نمبر33 صفحہ نمبر3 پر)

☆☆☆☆☆☆☆ کیف پر روسی میزائلوں کی بارش سے رہائشی عمارتوں میں آگ لگی ہوئی ہے ☆☆☆☆☆☆☆

موجودہ نظام کے تحت ملک چل رہا ہے اور نہ چل سکتا ہے، شاہد خاقان عباسی

وزیراعظم گھر چلے جائیں، رہیں یا کابینہ بدل دیں، مگر ملک کو کوئی فرق نہیں پڑے گا، حکومتیں نہیں چاہتیں مضبوط بلدیاتی نظام ہو

ساری جماعتیں عوام کا اعتماد کھو چکی ہیں، لاہور واقعہ میں کوئی مداخلت نہیں ہونی چاہیے ، اس کا فیصلہ قانون کے مطابق ہونا چاہیے، گفتگو

کراچی (کوہ یار نیوز) سابق وزیراعظم اور عوام پاکستان پارٹی کے سربراہ شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ موجودہ نظام کے تحت ملک چل پا رہا ہے اور نہ چل سکتا ہے، وزیراعظم گھر چلے جائیں، رہیں یا کابینہ بدل دیں، مگر ملک کو کوئی فرق نہیں پڑے گا، کراچی کی حالت زار کی ذمہ دار سندھ حکومت ہے، جو لوگ 18 سال میں کچھ نہ کر سکے، ان سے آگے بھی کوئی امید نہیں ہے۔ایک انٹرویو میں انہوں نے اختیارات کی نچلی سطح پر تقسیم کو مسئلے کا حل قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی نظام ہوگا تو عوام کو تعلیم، سڑکوں، صحت کی بہتر سہولتیں مل سکیں گی۔سابق (بقیہ نمبر32 صفحہ نمبر3 پر)

عبدالرحیم زیارتوال کی قیادت میں ہنہ اوڑک احتجاجی دھرنے میں شرکت

پشتونخوامیپ کا دھرنے کے مطالبات کی حمایت کا اعلان، کارکنوں کو شرکت کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی قیادت میں پارٹی وفد نے ایئرپورٹ روڈ پر ہنہ اوڑک کے عوام کے احتجاجی دھرنے میں شرکت کی ۔ وفد میں مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی ، مرکزی سیکرٹری عبدالحق ابدال ،صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان،صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز، گل خلجی، حبیب الرحمٰن بازئی، ملک عمر (بقیہ نمبر31 صفحہ نمبر3 پر)

میرواہ، نامعلوم مسلح افراد ایک شخص سے موٹر سائیکل اور نقدی چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو کے علاقے میرواہ کے قریب ڈکیتی کی واردات مسلح نقاب پوش افراد نے اسلحے کے زور پر نوجوان سے موٹر سائیکل ہزاروں روپے (بقیہ نمبر30 صفحہ نمبر3 پر)

ہنہ اوڑک واقعہ بدترین بدامنی اور امن کی تباہی کی واضح مثال ہے، پشتونخوامیپ

مسلح جتوں کے خلاف کارروائی کرنے اور عوام کے سرومال کی تحفظ میں ناکام نظر آرہی ہے ،صوبائی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں کوئٹہ کے ہنہ اوڑک کلی ببری میں دہشت گردوں کے حملے میں نقیب اللہ ، اشرف خان، یونس خان ، گلریز کے شہادت اور 11 افراد کو اغواء کرنے کے انسانیت سوز واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ فارم 47 کی نااہل مسلط حکومت عوام کی سرومال کی (بقیہ نمبر28 صفحہ نمبر3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی میں بچے سمیت دو افراد پانی میں ڈوب کر ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی چھ سالہ بچے سمیت دو افراد پانی میں ڈوب کر ہلاک ہوگئے پولیس کے مطابق صدر پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی حدود پٹ فیڈر کینال بیدار کے مقام پر حافظ فوج علی کھوسو کا جوان سال بیٹا نہاتے ہوئے پانی میں ڈوب (بقیہ نمبر29 صفحہ نمبر3 پر)

محکمہ اریگیشن نے پٹ فیڈر کینال سے پانی چوری کرنے پر ایک شخص کو گرفتار کرلیا

نصیر آباد (این این آئی) سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل نصیر آباد مدثر ظفر کھوسہ نے کہا ہے کہ پٹ فیڈر کینال کے غیر کمانڈ ایریاز میں پانی چوری کرنے والوں کے خلاف محکمہ اریگیشن کی کارروائیاں بلاامتیاز جاری ہیں۔اسی سلسلے میں پانی چوری کرتے (بقیہ نمبر27 صفحہ نمبر3 پر)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ کوئٹہ‘ ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ عسکر خان ایڈورٹائزمنٹ پالیسی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہنہ اوڑک میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی ہے ،زاہد احمد ناروئی

عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں،صوبائی نائب صدر

کوئٹہ (این این آئی) جمہوری وطن پارٹی بلوچستان کے صوبائی نائب صدر زاہد احمد ناروئی نے ہنہ اوڑک کی موجودہ امن وامان کی صورتحال پر شدید تشویش اور احتجاج کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہنہ اوڑک بلوچستان کا ایک معروف سیاحتی مقام ہے، جہاں ملک بھر سے لوگ سیر وتفریح کے لیے آتے ہیں ان کے بقول، حالیہ دنوں میں علاقے میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی ہے، جس کے باعث مقامی آبادی شدید خوف و ہراس کا شکار ہے۔زاہد احمد ناروئی نے دعویٰ کیا کہ علاقے میں مسلح عناصر سرگرم ہیں، جن کی وجہ سے مقامی پرامن قبائل کو مشکلات (بقیہ نمبر26 صفحہ نمبر3 پر)

حب‘ ڈپٹی کمشنر جمعہ داد خان پرائس کنٹرول کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ایرانی اسپیکر اور چیف مذاکرات کار باقر قالیباف نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کا نفاذ مشکل لیکن ممکن قرار دیدیا

تہران (این این آئی) ایرانی اسپیکر اور چیف مذاکرات کار باقر قالیباف نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کا نفاذ مشکل لیکن ممکن قرار دیا ہے۔تہران میں حماس کی (بقیہ نمبر25 صفحہ نمبر3 پر)

پشتونخوامیپ کا سینٹ گیبرل سکول کی بندش پر سخت تشویش کا اظہار

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں سینٹ گیبرل سکول کی بندش پر سخت تشویش (بقیہ نمبر24 صفحہ نمبر3 پر)

ہنہ اوڑک دہشت گرد حملہ قابل مذمت،عوامی نیشنل پارٹی کی دھرنا کمیٹی ے مطالبات کی مکمل حمایت

کوئٹہ (یو این اے) عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان نے ہنہ اوڑک، کلی ببری اور ملحقہ علاقوں میں مقامی آبادی پر ہونے والے دہشت گرد حملے اور بے گناہ افراد کی شہادت کی شدید مذمت کرتے ہوئے دھرنا کمیٹی کے تمام مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔پارٹی (بقیہ نمبر23 صفحہ نمبر3 پر)

قلعہ سیف اللہ میں پولیس کی بڑی کارروائیاں، متعدد ملزمان گرفتار، اسلحہ اور سامان برآمد

انتظامیہ نے کارروائی کرتے ہوئے چوری شدہ کروماہیٹ سے لوڈ شدہ ڈینا برآمد کرلی اور موقع سے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا

چوری شدہ سامان، بجلی کی تاریں، اسلحہ اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی برآمد کر کے متعدد ملزمان کو گرفتار کرلیا

قلعہ سیف اللہ (نیوز ایجنسیاں) سنئیر سپرینٹنڈنٹ آف پولیس قلعہ سیف اللہ عمران رزاق اور ڈی ایس پی حاجی محمد زمری کی ہدایات پر تھانہ نسائی پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مختلف کارروائیاں کرتے ہوئے چوری شدہ سامان، بجلی کی تاریں، اسلحہ اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی برآمد کرکے متعدد ملزمان کو گرفتار کرلیا۔پولیس کے مطابق ایس ایچ او تھانہ نسائی مطیع اللہ خوستی، اے ایس آئی شراف الدین اور دیگر اہلکاروں نے مقدمہ نمبر 18/2026 بجرم 392 تعزیرات پاکستان میں کارروائی کرتے ہوئے چوری شدہ کروماہیٹ سے لوڈ شدہ ڈینا برآمد (بقیہ نمبر22 صفحہ نمبر3 پر)

کوئٹہ‘ صوبائی وزیر داخلہ ضیاء لانگو اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

سیاست درحقیقت عوام کی خدمت، حقوق واختیارات کا تحفظ ہے، گورنر بلوچستان

نوجوانوں کی علمی و پیشہ ورانہ تربیت اور انسانی وسائل کی ترقی کا ایک نمایاں مرکز بن کر ابھرا ہے

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاست درحقیقت عوام کی خدمت اور انکے حقوق واختیارات کا تحفظ ہے، میں نے اپنے چالیس سالہ سیاسی کیرئیر میں پورے صوبے بالخصوص ژوب ڈویژن میں تعلیم، ہیلتھ کیئر اور انفراسٹرکچر کی جو مضبوط و مستحکم بنیادیں رکھی ہیں مجھے یقین ہے کہ وہ تمام ترقیاتی منصوبے واقدامات ہماری آنے (بقیہ نمبر13 صفحہ نمبر3 پر)

بھارت ڈیڑھ ارب آبادی والا ملک ہے ،وہاں اسرائیل کو زبردست حمایت حاصل ہے، نیتن یاہو

دنیا کے متعدد رہنما دفاع، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں اسرائیل کے ساتھ تعاون کے خواہاں ہیں، انٹرویو

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ بھارت میں اسرائیل کو بھرپور حمایت حاصل ہے اور تقریباً ڈیڑھ ارب آبادی والے ملک کے عوام اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہیں۔امریکی نشریاتی ادارے فوکس نیوز کو دیئے گئے انٹرویو میں نیتن یاہو نے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے اس بیان پر ردعمل دیا جس میں انہوں (بقیہ نمبر14 صفحہ نمبر3 پر)

نہتے عوام کو نشانہ بنایا جانا ناروا اور قابلِ تشویش عمل ہے، میر صادق عمرانی

ادارے مقامی قبائل کے تعاون سے ان غیر ریاستی عناصر کے قلع قمع کے لیے سنجیدہ کوششیں کررہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے گزشتہ رات کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک میں دہشت گرد عناصر کی جانب سے کی جانے والی تخریبی کارروائی کی پرزور الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ مسلح گروہوں کی جانب سے نہتے عوام کو نشانہ بنایا جانا ناروا اور قابلِ تشویش عمل ہے۔میر محمد صادق عمرانی نے کہا (بقیہ نمبر15 صفحہ نمبر3 پر)

28 ایکڑ سے زائد رقبے دھنیا، پودینہ، گوبھی، چقندر، سلاد اور دیگر سبزیوں کی فصلیں تلف

سیوریج کے پانی سے صرف غیر خوردنی فصلوں کی کاشت کی اجازت ہے نہ دی جائے گی ،انتظامیہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے سیوریج کے آلودہ پانی سے کاشت کی جانے والی مضرِ صحت سبزیوں کے خلاف جاری خصوصی کریک ڈاؤن تیسرے روز بھی بھرپور انداز میں جاری رہا۔کارروائیوں کے دوران نیو سبزل، سی پیک روڈ میں نالوں کے آلودہ پانی سے کاشت کی گئی 28 ایکڑ سے زائد رقبے پر موجود دھنیا، پودینہ، گوبھی، چقندر، سلاد اور دیگر سبزیوں کی فصلیں تلف کردی گئیں تاکہ یہ غیر محفوظ سبزیاں مارکیٹ تک نہ پہنچ سکیں۔ (بقیہ نمبر16 صفحہ نمبر3 پر)

ہنہ اوڑک کے عوام اپنے علاقے میں امن وامان کی بحالی اور جان ومال کے تحفظ کے لیے سراپا احتجاج

مطالبات آئینی، قانونی اور مکمل طور پر جائز ہیں، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے ہنہ اوڑک کے عوام کے جاری پرامن دھرنے اور ان کے جائز مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ جماعت اسلامی ہر اس آواز کے ساتھ کھڑی ہے جو امن، انصاف اور عوام کے بنیادی حقوق کے لیے بلند ہو۔انہوں نے کہا کہ ہنہ اوڑک کے عوام اپنے علاقے میں امن وامان کی بحالی اور جان و مال کے تحفظ کے لیے سراپا احتجاج ہیں، اور ان کے مطالبات آئینی، قانونی اور مکمل طور پر جائز ہیں۔مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ یہ انتہائی تشویشناک (بقیہ نمبر17 صفحہ نمبر3 پر)

صوبے میں کہیں بھی اس حکومت کی رٹ دکھائی نہیں دیتی ، ایچ ڈی پی

چاروں طرف سخت پہرہ اور سیکورٹی کا حصار قائم کرکے اپنی حد تک اپنے تحفظ کو یقینی بنانے کی کوشش کی گئی ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں صوبے بھر میں امن وامان کی صورت حال کو جعلی صوبائی حکومت کی بدترین ناکامی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پورے صوبے میں کہیں بھی اس حکومت کی رٹ دکھائی نہیں دیتی اور جہاں پر مسلط حکومت کا رٹ قائم ہے وہاں چاروں طرف سخت پہرہ اور سیکورٹی کا حصار قائم کرکے اپنی حد تک اپنے تحفظ کو یقینی بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔بیان میں کہا گیا کہ قومی شاہراہیں، اور صوبے کی تمام اضلاع میں حالات انتہائی خراب ہے ہر طرف تباہی و بربادی کے نظارے دکھائی دے رہے ہیں لاقانونیت اور بدامنی کے باعث عوام کہیں پر بھی محفوظ نہیں اب تو کالعدم تنظیموں کے نام پر مختلف علاقوں میں مسلح حملہ (بقیہ نمبر18 صفحہ نمبر3 پر)

آل پارٹیز کانفرنس میں ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب گردی کے واقعے کی شدید مذمت

ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے مطالبات کی متفقہ حمایت کا اعلان، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام آج ایک آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں، محکمہ صحت سے منسلک تنظیموں، وکلاء برادری اور سماجی نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے صدر ڈاکٹر حیٔ بلوچ نے 6 جون 2026 کو دورانِ ڈیوٹی ڈاکٹر ماہ نور پر ہونے والے سفاکانہ تیزاب گردی کے واقعے، اس کے بعد کی حکومتی غفلت اور احتجاجی تحریک کے پس منظر سے شرکاء کو آگاہ کیا۔انہوں نے واضح کیا کہ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کا مؤقف انصاف، محفوظ طبی ماحول اور ذمہ داران کے احتساب پر مبنی ہے۔انہوں نے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے (بقیہ نمبر19 صفحہ نمبر3 پر)

پیپلز پارٹی بلا رنگ ونسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے، عبیداللہ گورگیج ،ثناءاللہ جتک

بلوچستان میں مخلوط صوبائی حکومت عوامی مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و رکن بلوچستان اسمبلی میر عبیداللہ گورگیج ،ثناء اللہ جتک ، حاجی لعل جان جتک ، سردار اکرم بنگلزئی ،میر نصیب اللہ شاہوانی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی بلا رنگ ونسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے بلوچستان میں مخلوط صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے حلقہ پی بی 44 میں دو سال کے دوران ریکارڈ ترقیاتی (بقیہ نمبر20 صفحہ نمبر3 پر)

ڈپٹی کمشنر زیارت نے سیاسی رہنماں کے خلاف جاری تھری ایم پی او کا حکم واپس لے لیا

زیارت (یو این اے) ڈپٹی کمشنر زیارت نے ضلع کے متعدد سیاسی رہنماں کے خلاف جاری کیا گیا تھری ایم پی او (3-MPO) کا حکم واپس لے لیا ہے۔واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے ڈپٹی کمشنر زیارت کی جانب سے (بقیہ نمبر21 صفحہ نمبر3 پر)

سعودی عرب کے ساتھ بہترین تعلقات کے خواہاں ہیں، عراقی صدر

اسلحہ صرف ریاست کے ہاتھ میں رکھنے کے فیصلے سے کوئی پیچھے ہٹنا نہیں ہوگا

اسلحے کو قابو میں لانا حکومت کے لیے سب سے اہم معاملہ ہے، نزار آمیدی

بغداد (این این آئی) عراقی صدر نزار آمیدی نے تصدیق کی ہے کہ ان کا ملک تمام شعبوں میں سعودی عرب کے ساتھ بہترین سٹریٹجک تعلقات استوار کرنے کا خواہاں ہے۔عراقی صدر نے اپنے انٹرویو میں مزید کہا کہ مملکت خطے میں ایک بڑا کردار ادا کر رہی ہے۔سعودی عرب ایک پڑوسی ملک ہے اور وہ ایک فعال اقتصادی کردار ادا کر رہا ہے۔اسی تناظر میں عراقی صدر نزار آمیدی نے تصدیق کی کہ عراقی حکام بدعنوانی کے خلاف مہم کے بعد مسلح گروہوں کے اسلحے اور ترکیہ کے ساتھ سکیورٹی معاملے کی طرف توجہ مبذول کریں گے۔نزار آمیدی نے اس بات پر زور دیا (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر3 پر)

آیت اللہ خامنہ ای کی میت کا جلوس قم کی جانب رواں دواں، لاکھوں سوگوار شریک ہیں

افغان رجیم کی اندرونی صفوں میں دراڑ، طالبان منحرف کمانڈر جمعہ خان کا طالبان کے سامنے کسی صورت سرینڈر نہ کرنے کا اعلان

کابل (این این آئی) افغانستان کے صوبہ بدخشاں کے معدنی وسائل پر قبضے کی جنگ نے سنگین بحران کی شکل اختیار کر لی۔افغان طالبان رجیم اور مقامی کمانڈر جمعہ خان فتح کے درمیان معدنیات تقسیم پر اختلافات شدید ہوگئے، افغانستان کے صوبہ بدخشاں میں طالبان کے منحرف کمانڈر جمعہ خان فتح کی طالبان کیساتھ لڑائی جاری ہے۔طالبان (بقیہ نمبر12 صفحہ نمبر3 پر)

ونٹرزون کے سرکاری ونجی اسکولوں کے لیے مختصر موسم گرما کی تعطیلات کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ سیکنڈری ایجوکیشن حکومت بلوچستان نے ونٹرزون کے سرکاری ونجی اسکولوں کے لیے مختصر موسمِ گرما کی تعطیلات کا اعلان کر دیا محکمہ سیکنڈری ایجوکیشن حکومت بلوچستان نے صوبے کے ونٹرزون میں واقع تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کے (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر3 پر)

یورپی انٹیلی جنس نے روس میں سنگین بینکاری بحران کا خدشہ ظاہر کردیا

دفاعی شعبے، رہائشی قرضے اور سرکاری منصوبوں کیلیے رعایتی قرضوں کی فراہمی کے باعث روس میں بینکوں کے مالی خطرات بڑھ گئے

ماسکو (این این آئی) یورپی انٹیلی جنس رپورٹ میں 2026 میں روس میں بڑے اور سنگین بینکاری بحران کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔رپورٹ کے مطابق روس کی جنگی معیشت کا مالی بوجھ بڑی حد تک روسی بینکوں پر منتقل ہوچکا ہے، اس لیے روس کو سنگین بینکاری بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ دفاعی شعبے، رہائشی قرضے اور سرکاری منصوبوں (بقیہ نمبر11 صفحہ نمبر3 پر)

افغانستان میں ہر 4 میں سے 3 شہری بنیادی ضروریات سے محروم ہیں، نمائندہ اقوام متحدہ

کابل (این این آئی) افغانستان میں اقوام متحدہ کے نمائندے نے کہا ہے کہ ہر 4 میں سے 3 افغان شہری بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) کے ایڈمنسٹریٹر الیگزینڈر ڈی کرو نے کہا کہ افغانستان میں ہر 4 میں سے 3 افراد (بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر3 پر)

ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کا اجلاس ، مجوزہ ڈیجیٹل پالیسی 2026 مسترد

پرنٹ میڈیا کی بندش کی شرط پر کسی پالیسی کی حمایت نہیں کریں گے، ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے چیئرمین حاجی عبدالغفار لانگو کی زیر صدارت مجوزہ ڈیجیٹل پالیسی 2026 کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں اخبارات و جرائد کی مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔اجلاس میں تفصیلی غور وخوض کے بعد مجوزہ ڈیجیٹل پالیسی 2026 کو صحافت اور میڈیا دشمن قرار دیتے ہوئے متفقہ طور پر (بقیہ نمبر8 صفحہ نمبر3 پر)

کلی ببری ہنہ اوڑک میں مشترکہ سیکورٹی چیک پوسٹ قائم ہوگی، محکمہ داخلہ

درکار وسائل اور دیگر انتظامات سے متعلق مشترکہ رپورٹ جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت

امن و امان کے مؤثر قیام کے لیے مشترکہ رپورٹ جلد پیش کی جائے، محکمہ داخلہ بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے ہنہ اوڑک کے علاقے کلی ببری میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے پولیس اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کی مشترکہ سیکیورٹی چیک پوسٹ قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔حکومتی فیصلے کے مطابق مقامی آبادی نے چیک پوسٹ کے قیام کے لیے زمین فراہم کردی ہے، جبکہ محکمہ داخلہ بلوچستان نے پولیس اور (بقیہ نمبر7 صفحہ نمبر3 پر)

ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کمیٹی کے ماہانہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

خامنہ ای کے خون کا بدلہ، ٹرمپ اور نیتن یاہو کو قتل کرنے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا

تہران (این این آئی) ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی نمازِ جنازہ اور سوگ کی مرکزی تقریب کے دوران امریکا اور اسرائیل کے خلاف شدید نعرے بازی کی گئی۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو قتل کرنے کی کھلی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم اپنے رہبر کے قاتل کو قتل نہ کریں تو یہ ہمارے لیے باعثِ شرم ہوگا۔نماز (بقیہ نمبر6 صفحہ نمبر3 پر)

ڈھاڈر، نامعلوم افراد بجلی کے کھمبوں سے تاریں چوری کرکے فرار

بولان (این این آئی) ڈھاڈر کے قریب کمبڑی براہم باران کے علاقے میں گزشتہ شب نامعلوم افراد نے بجلی کی مین ہائی ٹرانسمیشن لائن کے دو کھمبوں کو مبینہ طور پر دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا جس کے نتیجے میں ڈھاڈر شہر مکمل طور پر بجلی سے محروم ہوکر اندھیرے (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر3 پر)

20 امیدواروں کے نام جوڈیشل کمیشن کو ارسال، اجلاس 21 جولائی کو طلب

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں اور سینئر وکلا کے نام زیر غور، جوڈیشل کمیشن نے ارکان سے اعتراضات دو روز میں طلب کر لیے

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان ہائی کورٹ میں ایڈیشنل ججوں کی تقرری کے عمل میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ جوڈیشل کمیشن آف پاکستان نے بلوچستان ہائی کورٹ کے لیے نئے ایڈیشنل ججوں کی تقرری پر غور کرنے کے لیے 21 جولائی 2026 بروز منگل سہ پہر 3 بجے سپریم کورٹ آف پاکستان، اسلام آباد میں اجلاس طلب کر لیا ہے۔یو این اے کو موصول جوڈیشل کمیشن سیکریٹریٹ کے مراسلے کے مطابق اجلاس میں بلوچستان ہائی کورٹ کے لیے 20 امیدواروں کے ناموں پر غور کیا جائے گا۔امیدواروں میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر3 پر)

بلوچستان، شمالی وشمال مشرقی اضلاع میں 7 جولائی کی رات سے 8 جولائی تک چند مقامات پر آندھی، گرج چمک اور بارش کا امکان

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ موسمیات نے بلوچستان کے شمالی اور شمال مشرقی اضلاع میں 7 جولائی کی رات سے 8 جولائی تک چند مقامات پر آندھی، گرج چمک اور بارش کی پیش گوئی کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی ہے۔محکمہ موسمیات (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر3 پر)

کوئٹہ‘ بی این پی کے قائد سردار اختر جان مینگل مختلف شخصیات کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

کوہِ یار
Email: koheyaar@gmail.com
پبلشر و چیف ایڈیٹر۔خالد رئیسانی
پرنٹر۔صادق پرنٹنگ پریس سبزل روڈ کوئٹہ
مقام اشاعت۔دفتر روزنامہ کوہ یار
سائٹ نمبر 203 یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ
koheyarnews@gmail.com

ہنہ اوڑک میں نہتے عام آبادی پر حملہ ناقابل برداشت ہے، بلوچستان بار کونسل

ہنہ اوڑک حملہ ناقابل برداشت، قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے

ائرپورٹ روڈ دھرنے کے جائز مطالبات کی مکمل حمایت کرتے ہیں، منیر کاکڑ پاکستان بار کونسل رکن

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان بار کونسل کے رکن منیر احمد خان کاکڑ نے ہنہ اوڑک میں مسلح افراد کے حملے اور مقامی نوجوانوں کی شہادت کے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ اور نہتے شہریوں کا خون بہانا انسانیت، قانون اور قبائلی روایات کے خلاف سنگین جرم ہے۔ انہوں نے ائیرپورٹ روڈ پر جاری دھرنے کے تمام جائز مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس دلخراش واقعے نے پورے صوبے کو سوگوار کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ معصوم نوجوانوں کو نشانہ بنانا انتہائی بزدلانہ اور قابل مذمت عمل ہے (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر3 پر)

کوئٹہ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان مالی سال 2026-27 کے لیے محکمہ کی کارکردگی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں